FRI.20.March.2026
VOLUME: 22 NO: 69
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 20/مارچ 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 69
30/رمضان المبارک 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات = 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)

اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

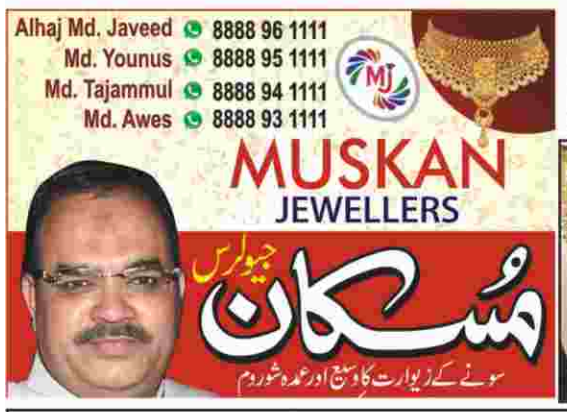

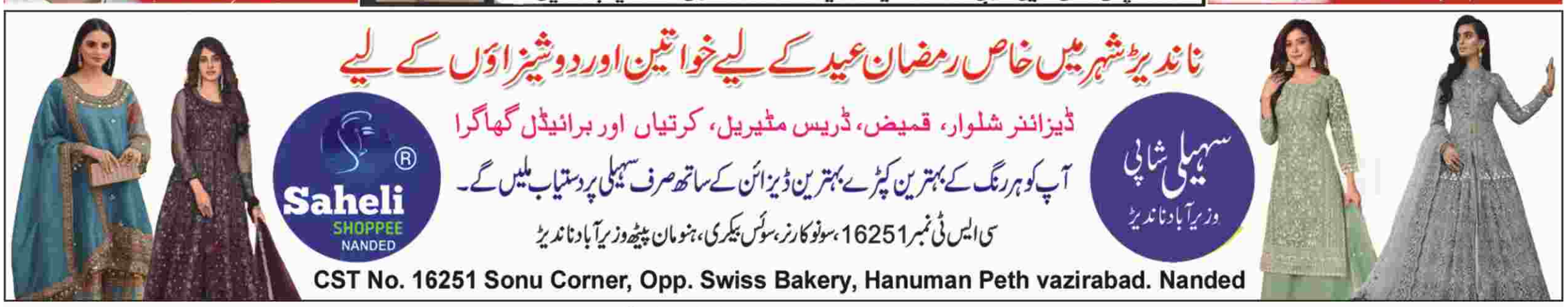

ایران کی خلیجی ممالک میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مکمل تباہ کرنے کی دھمکی

امریکہ کا تہران کی فضائی دفاعی صلاحیت 'زمین بوس' کرنے کا دعویٰ

تہران/ واشنگٹن: (ایجنسیز) ایران نے کہا ہے کہ اگر اس کی توانائی کی تنصیبات کو مزید نشانہ بنایا گیا تو وہ خلیج میں امریکی اور اسرائیلی اتحادیوں کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مکمل طور پر تباہ کرنے تک حملہ کرے گا۔ دوسری جانب امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ جمعرات کو ایران کے خلاف حملے کا سب سے بڑا 'سٹرائیک پیکج' ہوگا۔ ایران نے کہا ہے کہ اگر اس کی توانائی کی تنصیبات کو مزید نشانہ بنایا گیا تو وہ خلیج میں امریکی اور اسرائیلی اتحادیوں کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو 'مکمل طور پر تباہ' کرنے تک حملہ کرے گا۔ اسرائیل کی جانب سے ایران کی پارس گیس فیلڈز پر حملے کے بعد تہران نے خلیجی خطے میں گیس اور تیل کی تنصیبات کے خلاف ایک نئی لہر شروع کر دی ہے۔ پاسداران انقلاب فورس سے وابستہ فارس نیوز ایجنسی کے مطابق ایران کی ملٹری سینٹرل کمانڈ کے ترجمان نے کہا کہ 'ہم دشمن کو خبردار کرتے ہیں کہ آپ نے اسلامی جمہوریہ ایران کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کر کے ایک بڑی غلطی کی ہے۔' اُن کا کہنا تھا کہ اگر ایسا دہرایا گیا تو آپ کے اور آپ کے اتحادیوں کے توانائی کے بنیادی ڈھانچے پر اس کے بعد ہونے والے حملے اُس وقت تک نہیں رُکیں گے جب تک ان کی مکمل تباہی نہیں ہو جاتی۔' انھوں نے مزید کہا ایرانی ردعمل اب تک کے حملوں سے 'بہت زیادہ شدید' ہوگا۔

ایران نے ہمارے خلاف 'جارحیت' کا مظاہرہ کر کے اپنا اعتماد کھو دیا ہے: قطری وزیر اعظم

قطر کے وزیر اعظم محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے کہا ہے کہ راس لفان میں حملہ کر کے ایران نے کشیدگی میں خطرناک حد تک اضافہ کر دیا ہے۔ دوحہ میں ترک وزیر خارجہ کے ہمراہ نیوز کانفرنس کرتے ہوئے قطری وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ خطے میں ایرانی حملوں کو فوری طور پر رُکنا چاہیے۔ سفارت کاری کی گنجائش سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں قطر وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ اس کی گنجائش ہمیشہ ہوتی ہے اور قطر اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ کسی بھی تنازع کا 'پہلا اور آخری حل' سفارت کاری ہی ہے۔ لیکن اُن کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہم روز حملوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور جب قطر کو نشانہ بنایا گیا تو یہ ہمارے لیے بہت بڑا دھچکہ تھا۔ اُن کا کہنا تھا کہ سفارت کاری جارحیت کے بجائے باہمی احترام پر مبنی ہونی چاہیے۔ ایرانیوں پر اعتماد 'اس جارحیت' سے تباہ ہو گیا ہے۔ قطری وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ یہ جنگ اسرائیل کی طرف سے شروع کی گئی اور ایران نے جوابی کارروائی میں اپنے پڑوسیوں پر حملہ کرنے کا انتخاب کیا۔ اس موقع پر ترک وزیر خارجہ حکان فیدان نے کہا ہے کہ ایران جنگ کی وجہ سے ہماری توجہ فلسطین اور غزہ سے نہیں ہٹنی چاہیے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اُن کا قطر کا دورہ اظہار یکجہتی کے لیے ہے۔ ہم ان حملوں کی مذمت کرتے ہیں جو شہریوں کی زندگیوں کو نظرانداز کرتے ہیں اور شہری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بناتے ہیں۔

ایران کا آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے ٹول ٹیکس وصول کرنے پر غور

ایرانی پارلیمنٹ میں حکومتی نمائندہ سمعیہ رفیعی نے کہا ہے کہ قانون ساز آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں پر ٹول ٹیکس نافذ کرنے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'اسنا' کے مطابق رفیعی نے تہران کے والیاسر اسکوائر میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے پاس 'آبنائے ہرمز کی حفاظت اور ملکی مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانے' کا پورا اختیار ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ 'ہم نے اپنے دشمنوں کو ان کی سابقہ آسائشوں سے محروم کر دیا ہے، اور وہ اب اس حقیقت کو قبول کرنے سے قاصر ہیں۔' سمعیہ رفیعی کا کہنا تھا کہ 'یہ جنگ ایران کی فیصلہ کن اور یقینی فتح پر ختم ہوگی اور اس کے بعد آبنائے ہرمز سے گزرنا ہمارے دشمنوں کے لیے چیلنجز کا باعث بنے گا۔'

وزیر اعظم کی فرانس اور عمان سمیت کئی ممالک کے رہنماؤں سے بات چیت،

دہلی: مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے درمیان وزیر اعظم مودی نے جمعرات کو عمان، فرانس، ملیشیا اور اردن کے رہنماؤں سے بات چیت کی۔ گفتگو کے دوران وزیر اعظم مودی نے سفارت کاری اور علاقائی استحکام کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے عمان کے سلطان ہیثم بن طارق کے ساتھ ہوئی بات چیت سے متعلق 'ایکس' پر لکھا کہ ''میں نے اپنے بھائی سلطان ہیثم بن طارق کے ساتھ ایک مفید گفتگو کی اور عمان کے عوام کو پیشگی عید کی مبارکباد دی۔ ہم اس بات پر متفق ہوئے کہ کشیدگی میں کمی اور بعد ازاں امن و استحکام کی بحالی کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دینا ضروری ہے۔ عمان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی ہندوستان کی مذمت کو دہرایا اور ہندوستانی شہریوں سمیت ہزاروں افراد کی بحفاظت واپسی میں عمان کی کوششوں کو سراہا۔ ہندوستان اور عمان آبنائے ہرمز کے ذریعے محفوظ اور آزادانہ بحری نقل و حمل کے حامی ہیں۔''

'تلاش کریں اور تباہ کریں': امریکہ زمین کے نیچے بھی ایرانی ہتھیاروں کو نشانہ بنا رہا ہے

واشنگٹن: امریکی افواج کی جانب سے لگ بھگ آٹھ ہزار اہداف کو نشانہ بنانے کے باوجود ایران کی جانب سے اب بھی پڑوسی ممالک پر میزائل اور ڈرون حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ فضائیہ اور بحریہ کی عدم موجودگی میں ایران میزائل اور ڈرونز کے ذریعے مختلف ممالک میں حملے کر رہا ہے۔ ایران کی زمینی ساخت اور کئی دہائیوں کی منصوبہ بندی کا مطلب یہ ہے کہ ان ہتھیاروں کے ذخیرے زمین کے نیچے یا پہاڑوں کے اطراف میں زمین سے کہیں نیچے ہیں۔ ان اہداف کو نشانہ بنانا مشکل ہے اور اسی لیے مختلف قسم کے بنکر بسٹرز کا استعمال اور چند روز قبل امریکہ کی جانب سے پانچ ہزار ٹن پاؤنڈ وزنی طاقتور بم استعمال کیا گیا۔ گذشتہ جمعے کو امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے دعویٰ کیا تھا کہ 'ایران کی پوری بیلسٹک میزائل کی پیداواری صلاحیت، ہر وہ کمپنی جو ان میزائلوں کے ہر پرزے کو تیار کرتی ہے، مکمل طور پر تباہ ہو چکی ہے۔ پورے ایران میں عمارتیں، کمپلیکس اور فیکٹری لائنیں تباہ ہو گئی ہیں۔ اگر ان میزائلوں کی تیاری کے ذرائع ختم کر دیے گئے ہیں، لیکن اس کے باوجود جو باقی رہ گئے ہیں، انھیں استعمال میں لایا جا رہا ہے۔ لہٰذا امریکہ اور اسرائیل موبائل لانچرز کو بھی ختم کرنے پر توجہ مرکوز کریں گے اور اس کے لیے وہ انٹیلی جنس معلومات اور فضائیہ کے ذریعے 'تلاش کریں اور اس تباہ کریں' کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ عراق کے خلاف سنہ 1991 کی خلیجی جنگ میں امریکی فضائیہ کے ایف-15 ای سٹرائیک ایگلز اور ایف-16 طیاروں کو صدام حسین کی فوج کے باعث موجود سکڈ میزائلوں کو ناکارہ بنانے کی ذمے داری سونپی گئی تھی، جو اسرائیل کے لیے خطرہ تھے۔ ان طیاروں کو 'سکڈ ہنٹنگ' کہا جاتا تھا، یہی حربے آج بھی استعمال ہو رہے ہیں۔

سانپ کا زہر معاملہ: یوٹیوبر ایلویش یادو کو سپریم کورٹ سے ملی راحت، ایف آئی آر رد کرنے کا حکم

مشہور یوٹیوبر ایلویش یادو کو سپریم کورٹ سے آج راحت بھری خبر ملی۔ عدالت نے ان کے خلاف ویڈیو شوٹ میں سانپ کا زہر استعمال کرنے اور ڈرگ استعمال والی ریو پارٹیوں میں شامل ہونے کے الزامات میں درج مجرمانہ کارروائی کو رد کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ محدود قانونی ایشوز کی بنیاد پر ایف آئی آر قانون کی نظر میں قابل قبول نہیں ہے۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے واضح کیا کہ وہ صرف 2 خاص سوالات پر غور کر رہے ہیں۔ یہ سوالات ہیں نارکوٹکس ڈرگ اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹانسز ایکٹ 1985 کی دفعہ 2(23) کے اطلاق اور وائلڈ لائف (تحفظ) ایکٹ 1972 کی دفعہ 55 کے تحت کارروائی کے جواز کو لے کر۔ این ڈی پی ایس سے جڑے معاملہ میں عدالت نے سینئر ایڈووکیٹ مکتا گپتا کی اس دلیل کو ریکارڈ کیا کہ ایک شریک ملزم سے برآمد کیا گیا مبینہ سائیکوٹراپک شے (سانپ کے زہر کا اینٹی ڈوٹ) این ڈی پی ایس ایکٹ کے دائرے میں نہیں آتا ہے۔

آسام اسمبلی انتخاب: کانگریس نے جاری کی امیدواروں کی تیسری لسٹ

گوہاٹی: (91/مارچ۔ آسام میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں۔ کانگریس نے اپنے امیدواروں کی تیسری فہرست بھی جاری کر دی ہے، جس میں 22 نام شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی اب تک مجموعی طور پر 87 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر چکی ہے۔ کانگریس نے پہلی لسٹ میں 42 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا تھا، جبکہ دوسری لسٹ میں 23 امیدواروں کے نام شامل تھے۔ اب تیسری لسٹ میں 22 امیدواروں کے ناموں کا اعلان ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آسام میں گزشتہ 10 سالوں سے این ڈی اے کی حکومت ہے۔ موجودہ اسمبلی کی مدت کار 20 مئی 2026 تک ہے۔ پچھلی بار، یعنی 2021 کے اسمبلی انتخاب میں آسام میں 3 مراحل میں انتخاب ہوئے تھے۔ اس بار آسام کی سبھی 126 سیٹوں پر ایک ہی مرحلہ میں ووٹنگ ہے۔ یہاں ووٹنگ کے لیے 19 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ 4 مئی کو نتائج برآمد ہوں گے اور پھر حکومت سازی کی سرگرمیاں شروع ہو جائیں گی۔ ریاست میں اکثریت کے لیے 64 سیٹوں کی ضرورت ہے، جسے حاصل کرنے کے لیے سبھی سیاسی پارٹیاں خوب زور آزمائی کر رہی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ آسام میں اس مرتبی انتخاب انتہائی دلچسپ ہونے والا ہے۔ این ڈی اے (بی جے پی، اے جی پی، یو پی پی ایل) کو پچھلی بار 75 سیٹیں حاصل ہوئی تھیں، جبکہ کانگریس اتحاد کے حصے میں 50 سیٹیں حاصل ہوئی تھیں۔ اس بار کانگریس نے اکثریت حاصل کرنے کے لیے اپنا پورا زور لگا دیا ہے۔ یہ انتخاب طے کرے گا کہ ہیمنت بسوا سرما کا 'ہندوتوا' ماڈل فاتح ہوگا، یا پھر گورو گگوئی کی 'سماجی انصاف اور وراثت' پر مبنی سیاست ااسام میں کچھ نیا کر کے دکھائے گی۔

اسرائیلی حملوں کے بعد ایران کی تازہ جوابی کارروائی سے

حالات انتہائی کشیدہ، اب تک 13 امریکی فوجیوں کی موت

تہران: ایران نے جمعرات کو خلیجی خطہ کے عرب پڑوسی ممالک کے توانائی سنٹرس پر اپنے حملے تیز کر دیے۔ یہ قدم اسرائیل کی جانب سے اس کے مرکزی سمندری گیس فیلڈ پر کیے گئے حملوں کے جواب میں اٹھایا گیا ہے۔ ایران نے بحیرۂ احمر میں سعودی عرب کی ایک ریفائنری پر حملہ کرنے کے ساتھ ساتھ قطر کی ایل این جی تنصیبات اور کویت کی 2 آئل ریفائنریوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ اس سے مغربی ایشیا میں جاری جنگ سنگین مرحلے میں داخل ہو گئی ہے اور دنیا بھر میں ایندھن کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ساحل کے قریب ایک جہاز میں آگ لگ گئی اور قطر کے قریب ایک دیگر جہاز کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اس کے بعد آبنائے ہرمز پر منڈلاتے خطرے کی طرف توجہ گئی، جہاں سے دنیا کے تیل کا تقریباً پانچواں حصہ گزرتا ہے اور جس پر ایران کا اثر و رسوخ ہے۔ سعودی عرب پہلے ہی اس سمندری راستے سے بچنے کے لیے تیل کو مغرب کی طرف بحیرۂ احمر کے راستے بھیج رہا تھا، لیکن ینبع شہر میں واقع اس کی سیمریف ریفائنری پر ایرانی ڈرون حملہ کے بعد اس راستے کی سلامتی پر بھی سوالات اٹھ گئے ہیں۔ قطر نے بتایا کہ اس کی ایک بڑی ایل این جی تنصیب میں لگی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اس سے پہلے کے حملوں کے باعث پروڈکشن پہلے ہی بند تھا، لیکن نئے حملوں سے مزید نقصان ہوا ہے۔ اس کے باعث جنگ ختم ہونے کے بعد بھی قطر کی سپلائی متاثر ہو سکتی ہے۔ قطر دنیا کے لیے قدرتی گیس کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ توجہ طلب یہ بھی ہے کہ کویت کی مینا الاحمدی ریفائنری پر بھی ڈرون حملوں سے آگ لگ گئی، تاہم کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ یہ مغربی ایشیا کی سب سے بڑی ریفائنریوں میں سے ایک ہے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد قریب ہی واقع مینا عبداللہ ریفائنری میں بھی آگ لگ گئی۔ اس درمیان ابوظہبی کے حکام نے بتایا کہ انہیں حبشان گیس تنصیب اور باب فیلڈ میں کام روکنا پڑا ہے۔ انہوں نے تازہ حملوں کو ایران کی جانب سے خطرناک اضافہ قرار دیا ہے۔ خلیجی خطہ کے کئی علاقوں میں میزائل حملوں کی وارننگ دینے والے سائرن بجے اور اسرائیل نے بھی کئی بار ایرانی حملوں کی تنبیہ کی۔ قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے ان حملوں کی مذمت کی ہے۔ سعودی عرب کے ایک اعلیٰ سفارتکار نے کہا کہ ان حملوں سے اعتماد مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ لگاتار تنبیہ کے باوجود ایران نے اپنے حملے جاری رکھے۔ سعودی عرب نے ریاض اور مشرقی صوبے میں 6 ڈرون مار گرائے، لیکن سیمریف ریفائنری کو نقصان پہنچا۔ یہ ریفائنری 'سعودی آرامکو' اور 'ایکسن موبل' کی شراکت داری ہے۔ دوسری طرف اسرائیل میں بھی ایران کے متعدد حملوں کے باعث لاکھوں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔ ایرانی حملوں کی وجہ سے کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا، تاہم بڑے پیمانے پر جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ایران نے یہ حملہ اس وقت کیا جب اسرائیل نے جنوبی پارس گیس فیلڈ پر حملہ کیا تھا، جو دنیا کا سب سے بڑا گیس فیلڈ ہے اور قطر کے ساتھ مشترکہ ہے۔ یہ حملہ ایران کی بجلی کی فراہمی کے لیے بھی خطرہ سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ ملک کی زیادہ تر بجلی قدرتی گیس سے پیدا ہوتی ہے۔

ایل پی جی بحران سے سانگانیر کی 1000 فیکٹریاں متاثر، مزدوروں میں کورونا کی خوفناک یاد تازہ

جے پور: مغربی ایشیا میں جنگ کی وجہ سے ملک گیر سطح پر ایل پی جی کا جو بحران پیدا ہوا ہے اس کا بڑا اثر گلابی شہر کہے جانے والے راجستھان کی راجدھانی جے پور میں بھی دیکھا جا رہا ہے۔ یہاں کے سانگانیر صنعتی علاقے میں چل رہی 1,000 سے زیادہ ٹیکسٹائل پرنٹنگ فیکٹریوں میں تقریباً 90 فیصد کمپنیاں فی الحال کمرشل ایل پی جی سلنڈر کی قلت کی وجہ سے بند ہو گئی ہیں، مینوفیکچرنگ مکمل طور پر ٹھپ ہے۔ اس سے کاروباریوں کو روزانہ لاکھوں روپئے کا نقصان ہو رہا ہے جبکہ مزدور بے حال بیٹھے ہیں۔ کورونا وائرس وبا کے بعد اب ایک بار پھر مزدوروں کو نقل مکانی کی کا سامنا ہے۔

قطر کے راس لفان توانائی کمپلیکس پر حملے کے لیے ایران نے

اپنی طاقت کا صرف ایک حصہ استعمال کیا: ایرانی وزیر خارجہ

تہران: ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ قطر کے راس لفان توانائی کمپلیکس پر حملے کے لیے ایران نے اپنی طاقت کا صرف ایک حصہ استعمال کیا۔ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں اُن کا کہنا تھا کہ کشیدگی مزید نہ بڑھانے کی درخواست پر ہم نے اس معاملے میں تحمل دکھایا۔ بظاہر امریکہ، اسرائیل اور خلیجی ممالک کو دھمکی دیتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ اگر ایران کے انفراسٹرکچر کو دوبارہ نشانہ بنایا گیا تو پھر تحمل کو مظاہرہ نہیں کیا جائے گا۔ اُن کا یہ بھی کہنا تھا کہ جنگ کے خاتمے کے لیے ایران کے شہری مقامات کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کرنا چاہیے۔

عمان کی خلیجی ممالک میں توانائی کی تنصیبات پر حملوں کی مذمت

ملک کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق عمان نے قطر، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب میں توانائی کے مراکز پر ایران کے حملوں کی مذمت کی ہے۔ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'عمان بین الاقوامی قوانین اور اُصولوں کو برقرار رکھنے، شہری سہولیات اور توانائی کی عالمی سپلائی پر حملہ کرنے سے گریز کی تاکید کرتا ہے۔' عمان کی جانب سے یہ بیان بدھ کے روز ایران کی جانب سے قطر کے راس لافان انڈسٹریل سٹی پر حملے کے بعد سامنے آیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کی حبشان گیس کی سہولت اور باب فیلڈ کو بھی بند کر دیا گیا ہے جبکہ سعودی عرب نے ملک کے مشرق میں اور دارالحکومت ریاض میں حملوں کو ناکام بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ نوئیڈا میں سافٹ ویئر انجینئر یوراج مہتا کی المناک موت کے معاملے میں ہائی کورٹ نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے نظامی لاپروائی پر شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ عدالت نے واضح طور پر کہا ہے کہ اگر بروقت کارروائی کی جاتی تو یوراج کی جان بچائی جا سکتی تھی، لیکن ذمہ دار افسران کی سستی اور تال میل کی کمی نے ایک قیمتی جان لے لی۔ عدالت نے اس معاملے میں تمام متعلقہ اداروں سے تفصیلی جواب طلب کرتے ہوئے آئندہ سماعت کی تاریخ بھی مقرر کر دی ہے۔

عید سے رام نومی تک ماحول نہ ہو کشیدہ، دہلی ہائی کورٹ نے اتم نگر میں سیکورٹی انتظامات سخت کرنے کی دی ہدایت

نئی دہلی (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے عید پر تشدد کے پیش نظر اتم نگر علاقے میں سیکورٹی کے سخت انتظامات کرنے کے لیے دہلی پولیس کو ہدایات دی ہیں۔ دہلی ہائی کورٹ نے پولیس کو نوٹس جاری کر جواب طلب کیا ہے۔ ساتھ ہی رام نومی کے تہوار تک سیکورٹی انتظامات برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ واضح رہے کہ ہائی کورٹ اس معاملے میں آئندہ سماعت 6 اپریل کو کرے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ہولی کے روز اتم نگر علاقے میں رنگ لگانے کے متعلق ہوئے تنازعہ میں ترون نامی شخص کا قتل کر دیا گیا تھا۔ ترون کے قتل کے بعد علاقے میں کشیدگی بڑھ گئی اور دعویٰ کیا گیا کہ کچھ تنظیموں نے 'عید پر خون کی ہولی کھیلنے' کی دھمکی دی ہے۔ تشدد کے خدشے کے پیش نظر دہلی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی، جس پر سماعت کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے دہلی پولیس کو مذکورہ ہدایات دی ہیں۔ ہلی ہائی کورٹ نے دہلی پولیس کو یہ یقینی بنانے کو کہا ہے کہ اتم نگر میں عید کے موقع پر ماحول نہ بگڑے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ پولیس حفاظتی انتظامات کو سخت کرنے سمیت تمام احتیاطی اقدام اٹھائے تا کہ عید کا تہوار پرامن طریقے سے منایا جا سکے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ علاقے میں پولیس کے سیکورٹی انتظامات رام نومی کے بعد تک برقرار رکھے جائیں۔

دہلی شراب پالیسی معاملہ: ای ڈی کی عرضی پر اگلی سماعت 2 اپریل کو مقرر

دنی دہی (ایجنسیز) ایران نے جمعرات کو خلیجی خطہ کے عرب پڑوسی ممالک کے توانائی سنٹرس پر اپنے حملے تیز کر دیے۔ یہ قدم اسرائیل کی جانب سے اس کے مرکزی سمندری گیس فیلڈ پر کیے گئے حملوں کے جواب میں اٹھایا گیا ہے۔ ایران نے بحیرۂ احمر میں سعودی عرب کی ایک ریفائنری پر حملہ کرنے کے ساتھ ساتھ قطر کی ایل این جی تنصیبات اور کویت کی 2 آئل ریفائنریوں کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ اس سے مغربی ایشیا میں جاری جنگ سنگین مرحلے میں داخل ہو گئی ہے اور دنیا بھر میں ایندھن کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ساحل کے قریب ایک جہاز میں آگ لگ گئی اور قطر کے قریب ایک دیگر جہاز کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ اس کے بعد آبنائے ہرمز پر منڈلاتے خطرے کی طرف توجہ گئی، جہاں سے دنیا کے تیل کا تقریباً پانچواں حصہ گزرتا ہے اور جس پر ایران کا اثر و رسوخ ہے۔ سعودی عرب پہلے ہی اس سمندری راستے سے بچنے کے لیے تیل کو مغرب کی طرف بحیرۂ احمر کے راستے بھیج رہا تھا، لیکن ینبع شہر میں واقع اس کی سیمریف ریفائنری پر ایرانی ڈرون حملہ کے بعد اس راستے کی سلامتی پر بھی سوالات اٹھ گئے ہیں۔ قطر نے بتایا کہ اس کی ایک بڑی ایل این جی تنصیب میں لگی آگ پر قابو پا لیا گیا ہے۔ اس سے پہلے کے حملوں کے باعث پروڈکشن پہلے ہی بند تھا، لیکن نئے حملوں سے مزید نقصان ہوا ہے۔ اس کے باعث جنگ ختم ہونے کے بعد بھی قطر کی سپلائی متاثر ہو سکتی ہے۔ قطر دنیا کے لیے قدرتی گیس کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ توجہ طلب یہ بھی ہے کہ کویت کی مینا الاحمدی ریفائنری پر بھی ڈرون حملوں سے آگ لگ گئی، تاہم کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ یہ مغربی ایشیا کی سب سے بڑی ریفائنریوں میں سے ایک ہے۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد قریب ہی واقع مینا عبداللہ ریفائنری میں بھی آگ لگ گئی۔ اس درمیان ابوظہبی کے حکام نے بتایا کہ انہیں حبشان گیس تنصیب اور باب فیلڈ میں کام روکنا پڑا ہے۔ انہوں نے تازہ حملوں کو ایران کی جانب سے خطرناک اضافہ قرار دیا ہے۔ خلیجی خطہ کے کئی علاقوں میں میزائل حملوں کی وارننگ دینے والے سائرن بجے اور اسرائیل نے بھی کئی بار ایرانی حملوں کی تنبیہ کی۔ قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے ان حملوں کی مذمت کی ہے۔ سعودی عرب کے ایک اعلیٰ سفارتکار نے کہا کہ ان حملوں سے اعتماد مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ لگاتار تنبیہ کے باوجود ایران نے اپنے حملے جاری رکھے۔ سعودی عرب نے ریاض اور مشرقی صوبے میں 6 ڈرون مار گرائے، لیکن سیمریف ریفائنری کو نقصان پہنچا۔ یہ ریفائنری 'سعودی آرامکو' اور 'ایکسن موبل' کی شراکت داری ہے۔ دوسری طرف اسرائیل میں بھی ایران کے متعدد حملوں کے باعث لاکھوں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔ ایرانی حملوں کی وجہ سے کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا، تاہم بڑے پیمانے پر جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ایران نے یہ حملہ اس وقت کیا جب اسرائیل نے جنوبی پارس گیس فیلڈ پر حملہ کیا تھا، جو دنیا کا سب سے بڑا گیس فیلڈ ہے اور قطر کے ساتھ مشترکہ ہے۔

ابابیل اور شاہین تھری: کیا پاکستان واقعی ایسے میزائل بنا سکتا ہے جن کی پہنچ امریکہ تک ہو؟

منزہ انوار

امریکی سینیٹ کو دی گئی ایک بریفنگ کے دوران نیشنل انٹیلیجنس کی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ نے پاکستان کو اُن ممالک میں شامل کیا ہے جو امریکہ کے لیے نمایاں سکیورٹی خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ بدھ کو امریکی سینیٹ کی انٹیلیجنس کمیٹی کے سامنے سالانہ تھریٹ اسیسمنٹ رپورٹ پیش کرتے ہوئے تلسی گبارڈ نے خبردار کیا کہ پاکستان کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی میزائل صلاحیتیں مستقبل میں امریکی سرزمین کو اپنی رینج میں لے سکتی ہیں۔ تلسی گبارڈ کا کہنا تھا کہ 'روس، چین، شمالی کوریا، ایران اور پاکستان ایٹمی اور روایتی پے لوڈز کے ساتھ جدید، روایتی یا نئے قسم کے میزائل نظاموں میں خاصی تحقیق اور ترقی کر رہے ہیں، جو ہمارے ملک (امریکہ) کو (ان میزائلوں کی) رینج میں لے آتا ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کی طویل فاصلے تک مار کرنے والی بیلسٹک میزائل ٹیکنالوجی مستقبل میں ایسے بین البراعظمی میزائل سسٹم تک ترقی پا سکتی ہے، جس کی رینج امریکہ تک بھی ہو سکتی ہے۔ تلسی گبارڈ نے کہا کہ 'تھریٹ اسیسمنٹ رپورٹ میں جن ممالک کی نشاندہی کی گئی ہے وہ غالباً امریکہ کے جدید میزائل دفاعی منصوبوں کو سمجھنے کی کوشش کریں گے تاکہ وہ اپنی میزائل ٹیکنالوجی کی ترقی کی سمت کا تعین کر سکیں اور دفاعی حکمتِ عملی اور ڈیٹرنس کے حوالے سے واشنگٹن کے ارادوں کا اندازہ لگانے کے قابل بن سکیں۔ یاد رہے کہ امریکہ کی جانب سے پاکستان کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے حوالے سے تشویش کا اظہار پہلی مرتبہ نہیں کیا گیا ہے۔ ستمبر 2024 میں اُس وقت کی امریکی انتظامیہ کے ایک سینیئر حکومتی اہلکار نے باضابطہ طور پر دعویٰ کیا تھا کہ پاکستان نے ایک ایسی 'کارآمد میزائل ٹیکنالوجی' تیار کر لی ہے جو اسے امریکہ کو بھی نشانہ بنانے کے قابل بنائے گی۔' امریکی تھنک ٹینک 'کارنیگی انڈاؤمنٹ' کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والی ایک تقریب میں خطاب کرتے ہوئے اُس وقت کے امریکی صدر جو بائیڈن کے قومی سلامتی کے نائب مشیر جان فائنر کا کہنا تھا کہ پاکستان نے لانگ رینج میزائل سسٹم اور ایسے دیگر ہتھیار بنا لیے ہیں جو 'اسے بڑی راکٹ موٹرز کے (ذریعے) تجربات کرنے کی صلاحیت دیتے ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 'اگر یہ سلسلہ جاری رہتا ہے تو پاکستان کے پاس جنوبی ایشیا سے باہر بھی اپنے اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت آ جائے گی، اس میں امریکہ بھی شامل ہے اور اس چیز سے پاکستان کے ارادوں پر حقیقی سوالات اُٹھتے ہیں۔' ستمبر 2024 میں امریکہ کے قومی سلامتی کے نائب مشیر کا بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا تھا جب چند روز قبل ہی بائیڈن انتظامیہ نے پاکستان کے جوہری ہتھیاروں سے لیس طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل پروگرام سے مبینہ طور پر منسلک چار اداروں پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ جن اداروں پر پابندیاں عائد کی گئی تھیں اُن میں بیلسٹک میزائل پروگرام کی نگرانی کرنے والا سرکاری ادارہ نیشنل ڈیپلیمنٹ کمپلیکس (این ڈی سی) بھی شامل تھا۔ قومی سلامتی کے نائب مشیر جان فائنر کا مزید کہنا تھا کہ 'ہمارے لیے یہ مشکل ہو گا کہ ہم پاکستان کے اقدامات کو امریکہ کے لیے خطرے کی حیثیت سے نہ دیکھیں۔ مجھ سمیت ہماری انتظامیہ کے سینیئر رہنماؤں نے متعدد مرتبہ ان خدشات کا اظہار پاکستان کے سینیئر حکام کے سامنے کیا ہے۔' جان فائنر کے بیان کے بعد بی بی سی نے ستمبر 2024 میں ماہرین سے بات کر کے یہ جاننے کی کوشش کی تھی کہ امریکہ کو یہ تشویش کیوں ہے کہ پاکستان ایسے میزائل تیار کر رہا ہے جو امریکہ میں اہداف کو نشانہ بنا سکیں گے؟ ہم نے اس رپورٹ میں یہ بھی جاننے کی کوشش کی تھی کہ کیا پاکستان واقعی ایسے میزائل بنا سکتا ہے جو امریکہ تک پہنچ جائیں؟ اس رپورٹ میں ہم نے یہ بھی جاننے کی کوشش کی کہ پاکستان کا وہ میزائل پروگرام جو 2024 میں امریکی پابندیوں کا نشانہ بنا تھا وہ کیا ہے؟ اس میں کون کون سے میزائل شامل ہیں؟ اور امریکی پابندیاں پاکستان کے میزائل پروگرام کو کیسے متاثر کر سکتی ہیں؟ ذیل میں ستمبر 2025 میں بی بی سی اُردو پر شائع ہونے والی یہ رپورٹ ایک مرتبہ دوبارہ پیش کی جا رہی ہے۔

اسلام آباد میں مقیم دفاعی امور کے ماہر سید محمد علی کے مطابق پاکستان پر امریکی حکام کا حالیہ الزام تکنیکی حقائق کے خلاف ہے۔ ان کے مطابق پہلی وجہ تکنیکی ہے، دوسرا تزویراتی یا سٹریٹیجیکل اور تیسری وجہ معاشی یا پولیٹیکل ہے۔ سید محمد علی کا دعویٰ ہے کہ 'پاکستان کے بیلسٹک میزائلوں میں جدت لانے کا مقصد انڈیا کے علاوہ کسی دور دراز کے ملک کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ انڈیا کے تیزی سے ترقی پذیر میزائل ڈیفینس نظام کا سدباب کرنا یا ناکام بنانا ہے۔' اس کا مطلب یہ ہے کہ دشمن جتنا بھی جدید ڈیفینس سسٹم بنا لے، آپ کا بیلیسٹک یا کروز میزائل اسے ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتا ہو اور اس کا رینج سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ اسرائیل کے پانچ تہوں پر مشتمل ڈیفینس سسٹم کی مثال دیتے ہیں جس میں ایرو اور آئرن ڈوم سے لے کر ڈیوڈز سلنگ، انٹرسیپٹر اور اینٹی ایئر کرافٹ گنز بھی شامل ہیں۔ 'اگر کوئی میزائل پانچ تہوں سے نکل کر اپنے ہدف کو نشانہ بنا کر اسے تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو اس کا ایم آئی آر ویز سے لیس ہونا ضروری ہوتا ہے جیسا کہ پاکستانی میزائل ابابیل ہے۔' سید محمد علی کے مطابق ایم آئی آر ویز کا مطلب ایک ایسا میزائل ہے جو بیک وقت کئی وار ہیڈز لیجا سکتا ہے جو آزادانہ طور پر پروگرامڈ ہوتے ہیں اور ان وار ہیڈز کی تعداد تین سے آٹھ اور اس سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے اور روس کے کیس میں 12 تک بھی ہے۔ یہ میزائل آزادانہ طور پر اپنے اپنے ہدف کی جانب جاتے ہیں اور ہر ایک کا ہدف کی جانب سفر کا راستہ بھی مختلف ہوتا ہے۔ اس کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ آپ ایک میزائل کے ذریعے سے جب اسے لانچ کرتے ہیں اور جب اس کی ری انٹری وہیکل دوبارہ فضا میں داخل ہوتی ہیں تو وہ (ری انٹری وہیکل) مختلف سمتوں میں پھیل کر اپنے اپنے ہدف کو نشانہ بناتی ہیں۔ وہ اس کی مثال فائٹر طیاروں کی فارمیشن سے دیتے ہیں جو ہدف پر پہنچنے سے پہلے، وہاں پہنچ کر، حملے کے دوران اور بعد میں مختلف ہوتی ہے۔ فائٹر طیارے کسی ٹارگٹ پر پہنچ کر سرفیس تو ایئر میزائل اور اینٹی ایئر کرافٹ گن سے بچنے کے لیے اس انداز میں ادھر ادھر پھیل جاتے ہیں کہ وہ سب دشمن کی فائرنگ کی زد میں آئے بغیر مختلف سمتوں سے ٹارگٹ کو نشانہ بنا سکیں۔ سید محمد علی کے مطابق امریکہ کے پاس ایسا میزائل Minuteman III ہے اور انڈیا نے حال ہی میں اس ٹیکنالوجی میں جدت لانی شروع کی ہے۔ سید محمد علی کا دعویٰ ہے کہ 'پاکستان اگر اسی کو بہتر بنا رہا ہے تو اس کا مقصد انڈیا کے علاوہ کسی اور ملک کو ہدف بنانا نہیں مگر انڈیا کے سسٹم میں آنے والی جدت (چاہے وہ ایس 400 کے حوالے سے یا کسی اور سے) کو ناکام بنا کر ان کی ٹارگٹ تک پہنچنے کی صلاحیتوں کا سدباب ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'پاکستان کسی ایسی ٹیکنالوجی پر کام نہیں کر رہا جو پہلے سے انڈیا کے پاس نہیں ہے اور انڈیا نہ صرف آئی سی بی ایم (بین البراعظمی بیلسٹک میزائل) بنا رہا ہے بلکہ انھیں ٹیسٹ بھی کر چکا ہے جن کی رینج 5000 کلومیٹر سے زیادہ ہے جس کا مطلب ہے کہ ان کا ٹارگٹ پاکستان یا چین نہیں ہیں جبکہ دوسری جانب پاکستان نے اس رینج کے کسی میزائل کا آج تک تجربہ نہیں کیا۔' ان کا کہنا ہے کہ پاکستان پر یہ الزام تکنیکی حقائق کے خلاف ہے۔ اس حوالے سے آسٹریلیا کے شہر کینبرا کی نیشنل یونیورسٹی میں سٹریٹیجک اور ڈیفینس سٹڈیز کے استاد ڈاکٹر منصور احمد کہتے ہیں کہ 'جب تک ایک سسٹم (میزائل) ایک رینج پر ٹیسٹ نہیں ہو جاتا تب تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس ملک نے یہ صلاحیت حاصل کر لی ہے اور پاکستان نے اب تک ایسا کوئی میزائل ٹیسٹ نہیں کیا جس کی رینج انڈیا سے باہر ہو۔' سید محمد علی کا کہنا ہے کہ انڈیا ایس ایس بی این (نیوکلیئر ڈ پاورڈ بیلسٹک میزائل سب میرین) یا بیلسٹک میزائل فائر کرنے کی صلاحیت رکھنے والی آبدوزیں بھی بنا رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'میزائلوں کی بحث میں زمین سے زمین پر مار کرنے والے میزائلوں کو تو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے مگر سمندر کی سطح کے نیچے یا جوہری آبدوزیں رکھنے والے صلاحیتوں کے حامل ممالک سے صرفِ نظر کیا جاتا ہے جن میں رینج کا چکر ہی نہیں ہوتا کیونکہ کسی بھی ملک کے قریب آبدوز لے جا کر وہاں سے یہ میزائل فائر کیے جا سکتے ہیں۔' اس کی مثال انڈیا کی 'اریہنت' اور 'اریگھات' ایٹمی آبدوزیں ہیں جو اب انڈیا کے بحری بیڑے کا حصہ ہیں۔

یاد رہے امریکہ، برطانیہ، فرانس، روس اور چین کی پاس بھی ایٹمی اسلحے سے لیس آبدوزیں موجود ہیں یعنی یہ پانچ ممالک دنیا کے کسی بھی ملک پر جوہری حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سید محمد علی کا کہنا ہے کہ دو ایٹمی آبدوزوں کو اپنے بحری بیڑے میں شامل کرنے کے بعد انڈیا نے بھی یہ صلاحیت حاصل کر لی ہے یعنی وہ ان ممالک کی صف میں شامل ہو گیا ہے جو امریکہ سمیت دنیا کے کسی بھی ملک پر ایٹمی حملہ کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صرف زمین کی سطح سے زمین تک مار کرنے والے میزائلوں پر بحث انتہائی اہم تزویراتی حقائق سے پہلو تہی ہے۔ سید محمد علی کا ماننا ہے کہ 'پاکستان امریکہ کو نشانہ بنانے کا سوچے، معاشی اور سیاسی حوالے سے یہ ممکن نہیں کیونکہ پاکستان کی سب سے بڑی برآمدی مارکیٹ (تقریباً چھ ارب ڈالر) امریکہ ہے اور وہاں مقیم پاکستانیوں کی بہت بڑی تعداد ملک میں رقوم بھیجتے ہیں اس کے علاوہ پاکستان اپنے معاشی مسائل کے حل (آئی ایم ایف) کے لیے امریکہ کے ساتھ خیر سگالی کے تعلقات برقرار رکھنا اپنی خارجہ پالیسی کے ساتھ ساتھ قومی سلامتی کا اہم ہدف سمجھتا ہے۔' ڈاکٹر منصور احمد کا کہنا ہے کہ 'ایسا ممکن ہے کہ پاکستان (این ڈی سی) ابابیل میزائل سسٹم کا زیادہ جدت والا ورژن تیار کر رہا ہو جو کسی بھی انڈین بیلسٹک میزائل ڈیفینس شیلڈ کو شکست دے سکتا ہے اور ایک سے زیادہ وار ہیڈز کا بھاری پے لوڈ لے جا سکتا ہو۔' تاہم ان کا کہنا ہے کہ 'اس کے لیے زیادہ طاقتور راکٹوں کی ضرورت ہو گی اور امریکی حکام این ڈی سی پر اسی کی تیاری کا الزام لگا رہے ہیں لیکن یہ انڈیا کے لیے بنائے

گئے مخصوص میزائل سسٹم کو آئی سی بی ایم (بین البراعظمی بیلسٹک میزائل) میں تبدیل نہیں کر سکتا اور اس کے لیے بالکل نیا میزائل سسٹم چاہیے ہو گا۔' ٹائمنگ کے حوالے سے سید محمد علی اور ڈاکٹر منصور دونوں ہی اس کا الزام بائیڈن انتظامیہ کو ٹھہراتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ یہ انتظامیہ بہت زیادہ حد تک انڈیا کے زیرِ اثر ہے۔ سید محمد علی کہتے ہیں کہ یہ 'امریکہ کے پالیسی ساز حلقوں میں انڈیا کے بڑھتے اثر و رسوخ کا نتیجہ ہے اور پاکستانی کی دفاعی صلاحیتوں میں کمی لانے کے لیے انڈیا اب امریکہ کا کندھا اور دباؤ استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں پر تنقید اور شکوک و شبہات کا اظہار کرنا اس بات کا ثبوت ہے واشنگٹن میں انڈین لابی بائیڈن کے آخری دنوں میں ان کی کمزوری کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔' سید محمد علی کا ماننا ہے کہ 'مستقبل میں بھی ایسا ممکن نہیں ہے کہ پاکستان امریکہ پر حملہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے' کیونکہ پاکستان کا میزائل و ایٹامک پروگرام انڈیا کے لیے مخصوص ہے اور پاکستان کسی قسم کی ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل نہیں ہے۔' پاکستان کے بیلسٹک میزائل پروگرام سے متعلقہ اداروں اور سپلائرز پر امریکی پابندیوں کا سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آ رہا اور 2024 میں تیسری مرتبہ بیلسٹک میزائلوں کی تیاری کی معاونت کے الزام میں مزید چار اداروں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ پابندیاں نیشنل ڈیپلیمنٹ کمپلیکس (این ڈی سی) سمیت تین فرموں پر عائد کی جا رہی ہیں جو بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کی تیاری اور ان کے لیے آلات کی ترسیل میں ملوث ہیں۔ جن چار اداروں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان میں نیشنل ڈیپلیمنٹ کمپلیکس (این ڈی سی) کے علاوہ اختر اینڈ سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، فیلیٹنٹس انٹرنیشنل اور راک سائیڈ انٹرپرائز شامل ہیں۔

بیان کے مطابق 'ان میں سے اسلام آباد میں واقع نیشنل ڈیپلیمنٹ کمپلیکس (این ڈی سی) نے پاکستان کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل پروگرام کی تیاری کے لیے مختلف آلات حاصل کیے ہیں جن میں خاص قسم کے وہیکل چیسیز شامل ہیں جو میزائل لانچنگ کے معاون آلات اور ٹیسٹنگ کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔' امریکہ کا الزام ہے کہ این ڈی سی شاہین سیریز کے میزائلوں سمیت پاکستان کے دیگر بیلسٹک میزائیلوں کی تیاری میں ملوث ہے۔ بیان کے مطابق کراچی میں واقع اختر اینڈ سنز پرائیویٹ لمیٹڈ نے این ڈی سی کے لیے پاکستان کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل پروگرام کے لیے مختلف آلات فراہم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ کراچی میں واقع فیلیٹنٹس انٹرنیشنل پر الزام ہے کہ اس نے بیلسٹک میزائل پرورگرام میں مدد کی غرض سے این ڈی سی اور دیگر اداروں کے لیے میزائل سازی میں مطلوب سامان کی خریداری میں سہولت کاری کی ہے۔ یاد رہے اس سے قبل رواں سال ستمبر میں امریکہ نے ایک چینی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور کئی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کیں تھیں جن کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ وہ پاکستان کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے لیے آلات اور ٹیکنالوجی کی فراہمی میں ملوث ہیں۔ اس کے علاوہ اسی برس اپریل میں چین کی تین اور بیلاروس کی ایک کمپنی جبکہ اکتوبر 2023 میں پاکستان کو بیلسٹک میزائل پروگرام کے پرزہ جات اور سامان فراہم کرنے کے الزام میں چین کی تین مزید کمپنیوں پر اسی طرح کی پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس کے علاوہ دسمبر 2021 میں امریکی انتظامیہ نے پاکستان کے جوہری اور میزائل پروگرام میں مبینہ طور پر مدد فراہم کرنے کے الزام میں 13 پاکستانی کمپنیوں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ تاہم پاکستان نے اس امریکی اقدام کو 'مایوس کن' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حالیہ امریکی پابندیوں کا مقصد خطے میں عسکری عدم توازن کو بڑھاوا دینا ہے۔ پاکستان کے دفترِ خارجہ نے امریکہ کے اس اقدام کو بدقسمتی اور تعصب پر مبنی قرار دیا ہے۔ دفترِ خارجہ سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی سٹریٹیجک صلاحیتوں کا مقصد ملک کی خودمختاری کا دفاع اور جنوبی ایشیا میں امن قائم رکھنا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ حالیہ امریکی پابندیوں کا مقصد خطے میں فوجی عدم تعاون کو بڑھاوا دینا ہے جس سے امن اور سلامتی کی کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔ دفترِ خارجہ کا کہنا ہے کہ نجی کاروباری اداروں پر اس طرح کی پابندیاں مایوس کن ہیں۔ دفترِ خارجہ کا کہنا تھا ماضی میں ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے دعووں کے باوجود دوسرے ممالک کے لیے جدید فوجی ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے درکار لائسنس کی شرط ختم کی گئی اور ایسے دوہرے معیار اور امتیازی سلوک سے نا صرف عدم پھیلاؤ کے مقصد کو ٹھیس پہنچے گی بلکہ خطے اور عالمی امن و سلامتی کو بھی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

(بی بی سی اردو)

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی حضرت ملتانی بادشاہؒ پر خصوصی نظرِ عنایت

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
M.A., M.Com (Osm) ، کامل الحدیث جامعہ نظامیہ

وطن عزیز ہندوستان میں کفر و شرک کے مستحکم قلعوں کو نیست و نابود کرنے، گمراہی کی تاریکی کو چھانٹنے، حق کے دلنشین پیغام کو پہنچانے، اسلام کے آفاقی پیغام کو عام کرنے، عالمگیر انسانی اقدار کو فروغ دینے، دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کو گھر گھر پہونچانے اور اسلام کی نشر و اشاعت کے ذریعہ انسانیت کو راہ راست پر لانے قرونِ وسطیٰ کے صوفیائے کرام اپنے تربیتی کردار اور عظیم

اصلاحی کارناموں سے تاریخی کردار ادا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان بزرگان دین کی سیاسی، سماجی، اقتصادی جدوجہد اور ان کے اعلیٰ اخلاق و عمدہ کردار نے یہاں کے باشندوں کے دل موہ لیے جس کے باعث اکثریتی غیر مسلم آبادی کو آٹھ سو سال تک زیرِ نگیں رکھنے میں مسلم حکمراں کامیاب رہے۔ مولانا ابو الاعلیٰ مودودی اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ "مسلمانوں میں جو جماعت سب سے زیادہ تبلیغ دین الٰہی کے ذوق و شوق سے سرگرم سعی رہی ہے وہ صوفیائے کرام کی جماعت ہے۔" ان خدا ترس مقربان بارگاہ الٰہی نے تزکیہ نفس کے ذریعہ بندگان خدا کے قلوب و اذہان اور جسم و روح کو پاک و صاف کر کے نصرت و خدمت دین کا حقیقی فریضہ موثر طریقہ سے انجام دیا۔ ان اولو العزم بوریہ نشین بزرگان دین کی اصلاحی خدمات، تبلیغی مساعی اور مجاہدانہ کردار کا تذکرہ کیے بغیر اصلاح امت اور دعوتی و تبلیغی کاوشوں کی تاریخ نامکمل رہے گی۔ ان صوفیائے کرام نے پوری انسانیت کو بتایا کہ انسانیت کی معراج مادی ترقی حاصل کرنے میں نہیں بلکہ خدائے بزرگ و برتر تک رسائی حاصل کرنے میں ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء و مرسلین کے نورانی قافلہ کو مبعوث فرمایا اور آسمانی کتب نازل فرمائی۔ منزلت و شہرت، خود نمائی یا عہدہ حاصل کرنے کے لیے ان مبارک ہستیوں نے نہ کبھی حدود الٰہیہ سے تجاوز کیا اور نہ اپنے ماننے والوں کو ایسا کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ صوفیائے کرام کا یہ طرہ امتیاز رہا ہے کہ وہ محض اللہ کی رضا و خوشنودی کے لیے بلا تفریق مذہب و ملت اور شاہ و گدا ہر انسان سے رشتہ استوار کرنے کو بڑی اہمیت دیتے تھے تاکہ وہ رشد و ہدایت کی شاہراہ پر گامزن ہو کر دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہو جائے۔ انہی پاکباز شخصیات اور تاریخ تصوف کی برگزیدہ ترین ہستیوں میں ایک نام شریعت کے جامع، طریقت کے امام، علوم و معارف و علم لدنی سے بہرہ ور عظیم علمی و روحانی شخصیت اور قادری سلسلہ کے مشہور بزرگ قطب الاقطاب شمس العشاق شمس الملۃ والدین ابوالفتح شاہ شمس الدین مخدوم محمد ملتانی قادری بدری المعروف ملتانی بادشاہ قدس سرہ العزیز (۸۶۲۔۹۳۵ھ) کا ہے جن کے علم و فضل، حکمت و تدبر، تعلیم و تربیت، خلوص و محبت، مرحمت و شفقت، ایثار و قربانی، ذکر و اذکار، زہد و ورع، اور فیوض و برکات سے دکن کا علاقہ علمی، فکری، اعتقادی، سیاسی فتنوں سے پاک اور دین اسلام کی نورانی کرنوں سے منور ہوا جس کے باعث دکن میں تہذیب اسلام کی جڑیں مضبوط ہوئیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی آپ کی بارگاہ میں مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلمین کی خاصی تعداد اپنی عقیدتوں کا نذرانہ پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہے۔ آپ کے آباء و اجداد کا تعلق شہر ملتان سے ہے۔

آپ شیخ فتح اللہؒ کے نبیرہ اور شیخ ابراہیمؒ کے فرزند ارجمند ہیں۔ تبحر علمی کے باعث آپ کے والد گرامی کے شاہان وقت معترف تھے چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ آپ نے چودہ علوم پر مشتمل ایک کیٹلاگ بنام معرفت العلوم تحریر فرمایا اور بیدر کی جامع مسجد میں جمعہ کے روز سلطان علاء الدین احمد شاہ دوم سے ملاقات کرتے ہوئے اسے اپنی کتاب پیش کی جس پر سلطان نے شیخ ابراہیمؒ سے خطبہ تحریر کرنے کی درخواست کی۔ شیخ ابراہیمؒ نے اسی وقت بزبان عربی خطبہ تحریر کر کے سلطان کو پیش کر دیا۔ سلطان آپ کی علمی جلالت سے بے حد متاثر ہوا اور نہ صرف آپ کو بیدر کا قاضی القضاۃ مقرر کیا بلکہ مملکت میں مجلس نائبین (اس کے دیگر ممبران میں خواجہ جہاں ترکی اور ملک التجار محمود گاواں شامل تھے) کی صدر مخدومہ جہاں نرگس بیگم نے شہزادہ نظام شاہ اور شہزادہ محمد شاہ کا آپ کو اتالیق مقرر کیا۔ شیخ ابراہیمؒ کو دو فرزندان تھے (1) شیخ احمد اور (2) شیخ محمد شمس الدین ملتانیؒ۔ آخر الذکر فرزند نے میدان تصوف میں اہم مقام حاصل کیا۔ حضرت ملتانی بادشاہؒ قدس سرہ العزیز پر بانی سلسلہ قادریہ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی خصوصی نظر عنایت تھی جس کے باعث آپ شریعت و طریقت، معرفت و حقیقت کے نابغہ روزگار ہستی بن گئے چنانچہ روایت میں آتا ہے جب آپ نوجوان تھے تو اس وقت آپ شفقت پدری سے محروم ہو گئے اس وقت شیخ بہاء الدین انصاری قادری دولت آبادیؒ کے مرید و خلیفہ شیخ المشائخ حسن قادریؒ بنگالی اپنے قدوم میمنت لزوم سے بیدر کی سرزمین کو سرفراز کیا اور حضرت شمس الدین ملتانیؒ سے ملاقات کی تو آپ سے کہا کہ بیدر میں میری آمد شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی حکم منامی اور ہدایت باطنی سے ہوئی ہے تاکہ میں آپ کو قادری مسلک کے مطابق تعلیم و تربیت کر کے سلسلہ قادریہ میں شامل کروں۔ شیخ حسن قادریؒ کی واپسی کے بعد شیخ عبدالقادری جیلانیؒ کی روحانی رہنمائی میں آپ نے سلوک کے مراحل طے کیے۔ تعلیم و تربیت کی تکمیل کے بعد شیخ بہاء الدین انصاری قادری دولت آبادیؒ نے آپ کو خرقہ خلافت سے سرفراز فرما کر اپنا خلیفہ مقرر کیا اور متلاشیان حق و ارادت مندوں کو داخل سلسلہ کرنے کی اجازت بھی مرحمت فرمائی۔ آپؒ نے چار فرزندوں کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے حیات سے تعلق رکھنے والی سینکڑوں ہستیوں کو سلسلہ قادریہ میں شامل فرمایا۔

حضرت ملتانی بادشاہؒ کا شجرہ طریقت و خلافت اس طرح ہے: ابوالفتح شاہ شمس الدین مخدوم محمد ملتانیؒ، شیخ بہاء الدین انصاریؒ، سید احمد جیلیؒ، سید حسن قادریؒ، سید موسیٰ قادریؒ، سید علی قادریؒ، سید محمد بغدادی قادریؒ، سید حسن بغدادی قادریؒ، سید محمد صنو احمد قادریؒ، سید ابونصر محی الدین قادریؒ، سید عماد الدین ابی صالح نصر قادریؒ، سید تاج الدین عبدالرزاق قادریؒ، غوث الثقلین قطب الدارین حضرت محبوب سبحانی میراں سید محی الدن شیخ عبدالقادر حسنی الحسینی الجعفری الجیلانیؒ۔ آپؒ شاہی تحفے اپنی ذات یا اپنے افراد خاندان کے لیے قبول کرنے سے حد درجہ پرہیز کیا کرتے تھے جو دراصل 'قُل لَّا اَسۡاَلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا' کی عملی تفسیر تھی۔ آپ اپنے اہل و عیال کا فاقہ برداشت کرتے تھے لیکن شاہی تحائف کو استعمال کرنے کو کبھی پسند نہیں فرمایا۔ جب بھی آپ کی خانقاہ میں شاہی تحفے آتے آپؒ انہیں غرباء و مساکین، فقراء و ضرورت مندوں میں فوراً تقسیم فرمایا دیا کرتے تھے۔ حضرت ملتانی بادشاہؒ اپنے مریدین، معتقدین و متوسلین کو بھی شاہی تحائف قبول نہ کرنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔ آج جو خانقاہی نظام تباہ و برباد ہو رہا ہے اس کی ایک اہم وجہ نذرانوں کا قبول کرنا بھی ہے بلکہ یہ کہا جائے تو بیجا نہ ہو گا کہ آج خانقاہوں کی اکثریت نذرانوں کی نذر ہو چکی ہیں یہی وجہ ہے کہ جو خانقاہیں کبھی سخت ریاضت و مجاہدات کے نور سے منور ہوا کرتی تھی آج خرافات کا مرکز بن گئی ہیں۔ حضرت ملتانی بادشاہؒ کبھی پوری توانائی کے ساتھ مسند تدریس پر جلوہ فگن ہو کر ظاہری علوم کو وقار بخشا تو کبھی مسند فقر و درویشی پر متمکن ہو کر باطنی علوم کی اہمیت و افادیت کو ظاہر فرمایا۔ آج ہم بے شمار ممتاز صلاحیتوں، ذہنی امتیازات اور مہارتوں کے حامل ہونے کے باوجود خلوص و محبت اور ایثار و قربانی کا جذبہ مفقود ہونے کی وجہ سے ہماری کوئی تحریک کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو پا رہی ہے۔ آج پورا عالم اسلام آزمائشی دور سے گزر رہا ہے اس پرفتن دور میں انسانی معاشرہ کو صراط مستقیم پر گامزن کرنے اور دنیا کے سامنے جھکنے کے بجائے مخلوق خداوندی کے دلوں کو مسخر و فتح کرنے اور ان کے قلوب میں اسلام کے اثرات کو راسخ کرنے میں حضرت ملتانی باشاہؒ کا کردار بالعموم مسلمانوں کے لیے اور بالخصوص وابستگان سلسلہ عالیہ قادریہ ملتانیہ کے لیے مشعل راہ ہے جو انسانیت کو اخلاقی پستی سے نکال کر اعلیٰ علیین کے مرتبہ پر فائز کرنے میں انتہائی ممد و معاون ہے۔ فیروز شاہ بہمنی نے روحانی خلا کو پر کرنے اور اپنی رعایا کی فکری و روحانی اصلاح و تربیت کے لیے حضرت سید محمد الحسینی گیسو درازؒ سے بیدر آنے اور یہاں پر قیام پذیر ہونے کی درخواست کی جس کو آپ نے شرف قبولیت بخشی اور دہلی سے گلبرگہ تشریف لائے۔ بعض ظاہری علوم میں مہارت رکھنے والے علماء بالخصوص ایرانی کے عالم دین ملا خاناں نے حضرت گیسو درازؒ کی تصنیف اسمار الاسرار کے بعض مضامین پر شکوک و شبہات کا اظہار کیا حضرت ملتانی بادشاہؒ نے ان شکوک و شبہات کے ازالے کے لیے اسمار الاسرار پر تفصیلی نوٹ تحریر فرمایا اور ثابت کیا کہ اسمار الاسرار کی ہر سطر شریعت مطہرہ کے عین مطابق ہے۔ ولی کامل حضرت ملتانی بادشاہ قدس سرہ العزیز یکم شوال ۹۳۵ ہجری کو واصل بحق ہوئے۔ اسی مناسبت سے ہر سال عید الفطر کے دن آپ کا عرس شریف منایا جاتا ہے جس میں بلا لحاظ مذہب و ملت لوگ شرکت کرتے ہیں اور مستفید و مستفیض ہوتے ہیں۔ بعد از وصال آپؒ کے بڑے فرزند شیخ ابراہیم مخدوم جی قادریؒ آپ کے روحانی جانشین ہوئے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ اس ماہ مبارک میں تمام مسلمانوں کو اپنی رحمت، مغفرت سے سرفراز فرمائے اور دوزخ سے نجات عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین۔

ورقِ تازہ

20 March 2026 اداریہ

دم توڑتا نظامِ صحت

مہاراشٹر کے ضلع ٹھانہ سے سامنے آیا دل دہلا دینے والا واقعہ محض ایک حادثہ نہیں بلکہ ہمارے سرکاری طبی نظام کی زبوں حالی اور مجرمانہ غفلت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ میرا بھائیندر کے پنڈت بھیم سین جوشی اسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ (ICU) میں زیرِ علاج ایک 89 سالہ معمر خاتون، سوساہنی مٹیکر کی چوہے کے کاٹنے سے ہلاکت نے انسانیت کو شرمسار اور نظامِ صحت پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مریضہ زندگی اور موت کی کشمکش میں وینٹی لیٹر پر تھیں، جہاں قدم قدم پر طبی عملے کی موجودگی اور سخت نگرانی ناگزیر ہوتی ہے۔ خبر کے مطابق، چوہے نے معمر خاتون کے ہاتھ کو اس بے دردی سے کتر ڈالا کہ کثرتِ خون کے باعث ان کی جان چلی گئی۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ جس جگہ کو جراثیم سے پاک اور مکمل طور پر محفوظ ہونا چاہیے تھا، وہاں موذی جانور دندناتے پھر رہے تھے۔ اسپتال انتظامیہ کی جانب سے اس لرزہ

اسرائیل کی طرف سے مسجد اقصیٰ کو بند کرنا اور عبادت کے حق سے انکار قابل مذمت: پروفیسر ایم ایچ جواہر اللہ

چنئی: ۱۹/مارچ (پریس ریلیز)۔ ایم ایم کے (MMK) پارٹی کے ریاستی صدر پروفیسر ایم ایچ جواہر اللہ ایم ایل اے نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ یروشلم میں مسجد الاقصیٰ کو بند کرنے اور نمازیوں کو خاص طور پر رمضان المبارک کے آخری ایام میں اور عید الفطر کے موقع پر نماز پڑھنے سے روکنے کے اسرائیلی حکومت کے اقدامات قابل مذمت ہیں۔ مسجد اقصیٰ، جو اسلام میں تیسری مقدس ترین جگہ کے طور پر قابل احترام ہے، دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے گہری روحانی اہمیت رکھتی ہے۔ رمضان المبارک کے آخری ایام میں رات کی نماز پر عائد پابندیاں مذہب اور عبادت کی آزادی سمیت بنیادی انسانی حقوق کی سنگین اور ناقابل قبول خلاف ورزی ہے۔ عبادت کا حق عالمی سطح پر تسلیم شدہ بنیادی انسانی حق ہے۔ اس حق سے اس طرح انکار کرنا بین الاقوامی قانون اور انسانیت کے بنیادی اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ یروشلم میں مسلمانوں کے خلاف پابندیوں اور جابرانہ اقدامات کے مسلسل نفاذ سے کشیدگی میں اضافہ اور علاقائی امن اور عالمی ہم آہنگی کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ اس ضمن میں ایم ایم کے پارٹی اسرائیلی حکام سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ کو فوری طور پر دوبارہ کھولیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مسلمانوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے مذہبی فرائض کی آزادی کے ساتھ عمل کرنے کی اجازت دی جائے۔ ہم عالمی برادری بشمول انسانی حقوق کے عالمی اداروں سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس معاملے میں فوری مداخلت کریں اور مسلمانوں کی مذہبی آزادیوں اور حقوق کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ پروفیسر ایم ایچ جواہر اللہ نے اختتام میں کہا ہے کہ اس طرح کی کارروائیوں کا تسلسل علاقائی استحکام اور بین الاقوامی امن کے لیے سنگین خطرہ بنے گا، اور ہم اسرائیلی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ذمہ داری سے کام کرے اور بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔

☆☆☆☆☆

حضرت مولانا ابوالبرکات مظاہری آگرہ اور والدہ ڈاکٹر انوار الہدیٰ کی رحلت، ناظم امارت شرعیہ کا اظہار تعزیت

آگرہ: ۱۹/مارچ: (پریس ریلیز)۔ دارالعلوم آگرہ کے بانی ومہتمم بزرگ علمی شخصیت حضرت مولانا ابوالبرکات مظاہری اور شہر پٹنہ کی ممتاز ملی وسماجی شخصیت جناب ڈاکٹر انوار الہدیٰ ناظم شعبہ نشر واشاعت جمعیۃ علماء بہار (الف) کی والدہ ماجدہ کی وفات پر ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے دلی صدمے کا اظہار کیا، انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ مولانا ابوالبرکات مظاہری ایک ممتاز عالم دین تھے اور ہر طبقہ اور ہر جماعت میں یکساں طور پر عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے وہ گرچہ بہار کے ضلع مغربی چمپارن کے باشندہ تھے مگر انہوں نے شہر آگرہ میں علم کا ایک چراغ جلایا جس کی روشنی پورے خطہ میں پھیلی پھر یہ ادارہ علم ومعرفت کا مینارہ نور بن گیا، قدرت نے آپ کو درس وتدریس کے ساتھ تحریر وخطابت میں بھی خاص ملکہ عطا کیا تھا، عرصہ تک آپ کی ادارت میں اذان بلال کے نام سے ایک مجلہ نکلتا رہا جس کے مضامین علمی حلقوں میں پسندیدگی سے دیکھے جاتے تھے، حضرت مولانا سے میری متعدد ملاقاتیں رہی ہیں وہ امارت شرعیہ اور یہاں کے اکابر سے بھی گہری عقیدت رکھتے تھے اور اس نسبت سے برابر یہاں تشریف لاتے رہے ان کے انتقال سے دل پر ایک جھٹکا سا لگا، اللہ تعالیٰ مولانا کی خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے اور اہل خانہ کو صبر وثبات کی توفیق بخشے۔ دوسرا بڑا سانحہ جناب ڈاکٹر انوار الہدیٰ کی والدہ محترمہ کا ہے، مرحومہ ایک نیک سیرت خدارسیدہ خاتون تھیں صوم وصلاۃ کی پابندی کے ساتھ ساتھ ذکر وتسبیح کا بھی اہتمام کرتیں، گرچہ وہ عمر طبعی کو پہونچ چکی تھیں تاہم ان کا وجود بسا غنیمت تھا، ان کے سایہ شفقت سے محرومی کا احساس ہمیشہ رہے گا، غم کی اس گھڑی میں امارت شرعیہ کے تمام خدام جناب انوار الہدیٰ صاحب اور ان کے برادران کے ساتھ برابر کے شریک ہیں، وفات کی خبر ملتے ہی ناظم امارت شرعیہ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی اور مولانا رضوان احمد ندوی معاون ناظم امارت شرعیہ نے نماز جنازہ میں شرکت سے قبل اہل خانہ سے ملاقات کی اور امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی کی طرف سے بھی تعزیتی پیغام سنایا اور اہل خانہ کو صبر وثبات کی تلقین کی پھر نماز جنازہ میں شرکت کی اور مرحومہ کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام کیا، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات علیا سے نوازے۔ آمین

عید الفطر کی آمد: رمضان کی برکتوں کو سنبھالنے اور امت کی ذمہ داریوں کو یاد رکھنے کا وقت: حضرت امیر شریعت

پٹنہ: ۱۹/مارچ (پریس ریلیز) عید الفطر کی آمد کے موقع پر امیر شریعت بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے ملک اور دنیا بھر کے مسلمانوں اور تمام اہلِ خیر کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ رمضان کا بابرکت مہینہ دراصل اپنے اندر تقوی، پرہیزگاری، ایمان کی مضبوطی، صبر واخوت اور ہمدردی جیسی اعلیٰ صفات پیدا کرنے کا موقع تھا؛ لہٰذا اس بابرکت مہینہ میں صوم وصلوٰۃ، اذکار وعبادات، تلاوت، تقوی و پرہیزگاری اور نوافل کی جو عادتیں ہمارے اندر پیدا ہوئی ہیں، انہیں عید کے بعد بھی اپنی زندگی کا حصہ بنائے رکھنا چاہیے۔ آپ نے اپنے پیغام میں یہ بھی فرمایا کہ صدقہ فطر کا نکالنا بھی ایک اہم دینی فریضہ ہے لہٰذا عید سے قبل ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہم صدقۂ فطر ادا کردیں تاکہ ہمارے ضرورت مند بھائی بہن بھی اس خوشی میں برابر کے شریک ہو سکیں۔ انہوں نے تاکید کی کہ مسلمان ایمان، صبر، حکمت اور اتحاد کے ساتھ حالات کا مقابلہ کریں، اپنی صفوں میں ہم آہنگی پیدا کریں اور اپنے ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر امت کے اجتماعی مفاد کو ترجیح دیں۔ اس موقع پر انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ عید کے دن نظم وضبط، امن وامان اور قانون کی پاسداری کا مکمل خیال رکھیں، ہر ایسی سرگرمی سے اجتناب کریں جو دوسروں کے لیے تکلیف یا پریشانی کا سبب بنے، سڑکوں کو بلاوجہ بند نہ کریں، اگر عیدگاہ میں جگہ کم ہو تو اضافی جماعتوں کا اہتمام کریں، اور اپنی خوشیوں میں برادرانِ وطن کو بھی شریک کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی قسم کی اشتعال انگیزی، نعرہ بازی یا بدامنی سے دور رہیں اور ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی کریں۔ اگر کہیں کوئی مشکوک صورتحال ہو تو فوراً امارت شرعیہ اور پولیس انتظامیہ کو اطلاع دیں۔ انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ لغویات سے پرہیز کریں، شریعت کے دائرے میں رہ کر عید کی خوشی منائیں، دین اسلام کی تعلیمات سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہیں، اپنے اخلاق وکردار کو سنواریں اور سوشل میڈیا کا مثبت اور ذمہ دارانہ استعمال کریں، تاکہ وہ خود بھی معاشرے کے لیے مفید ثابت ہوں اور امت کا سرمایہ بن سکیں۔ انہوں نے خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ گھروں میں دینی ماحول کو فروغ دیں اور نئی نسل کی اسلامی تربیت کا فریضہ انجام دیں، کیونکہ ایک صالح معاشرے کی بنیاد ایک باکردار اور باشعور خاندان سے ہی مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے امت مسلمہ کو درپیش عالمی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے بالخصوص مظلوم مسلمانوں کے لیے دعائی اپیل کی اور کہا کہ ہمیں عید کے موقع پر بھی اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کو یاد رکھنا چاہیے جو مختلف خطوں میں ظلم وستم کا شکار ہیں، اور ان کے لیے خصوصیت کے ساتھ دعا اور یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عید کی خوشیوں کے موقع پر صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھا جائے، عیدگاہوں، مساجد اور عوامی مقامات کو صاف ستھرا رکھا جائے اور ماحول کو آلودہ کرنے والی سرگرمیوں سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ اس عید کو سادگی، شکرگزاری اور باہمی محبت کے ساتھ منائیں اور اپنے معاشرے میں خیر وبھلائی کو فروغ دینے کا عزم کریں۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس عید کو امتِ مسلمہ کے لیے خیر وبرکت، اتحاد واتفاق اور امن وسلامتی کا ذریعہ بنائے، اور پوری انسانیت کو حقیقی خوشیوں سے نوازے۔

جلگاؤں تحصیل آفس کے دو افسران پر آر ٹی آئی معاملے میں جرمانہ عائد

جلگاؤں: ۱۹/مارچ: (عقیل خان بیاولی): حق معلومات (آر ٹی آئی) کارکن حسین حسن خان نے جلگاؤں تحصیل آفس کے شعبہ سپلائی سے سرکاری منظور شدہ سستے اناج کی دکان نمبر 38/3، تانبہ پورہ میں مبینہ بے ضابطگیوں کے سلسلے میں آر ٹی آئی کے تحت معلومات طلب کی تھی۔ تاہم پبلک انفارمیشن آفیسر اور سپلائی شعبہ کے سینئر کلرک نے معلومات فراہم کرنے میں ٹال مٹول اور غیر ضروری تاخیر کی۔ مقررہ مدت میں معلومات فراہم نہ کیے جانے پر یہ معاملہ ریاستی انفارمیشن کمیشن، ناسک بنچ کے سامنے پیش ہوا۔ کمیشن نے معاملے کی نوٹس لیتے ہوئے حق معلومات ایکٹ 2005 کی دفعہ 20(1) کے تحت جلگاؤں تحصیل دفتر کے اے آر جادھو اور انیل پوار پر 10000 دس ہزار روپے فی کس جرمانہ عائد کیا ہے۔ مزید برآں، کمیشن نے حکم دیا ہے کہ یہ جرمانہ متعلقہ افسران کی تنخواہ سے وصول کیا جائے۔ اس سے متعلق آر ٹی آئی کارکن حسین حسن خان نے بتایا کہ گزشتہ کئی دنوں سے علاقے کی عوام سرکاری ریشن دوکان سے پریشان ہیں اس بناء پر کارروائی کی گئی اگر اب بھی عوام الناس کو ان کے حصے کا ریشن اناج سرکاری داموں پر ضابطہ کے تحت نہیں ملا تو مزید تحریک شروع رہے گی۔

☆☆☆☆☆

بھارت سرحد پار توانائی کی تجارت کو فروغ دینے کے لیے سری لنکا کے ساتھ پاور گرڈ روابط تلاش کر رہا ہے: منوہر لال

نئی دہلی ۔19/ مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان سرحد پار سے بجلی کی تجارت کو بڑھانے اور "ون سن، ون گرڈ، ون ورلڈ" اقدام کو آگے بڑھانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر سری لنکا کے ساتھ ممکنہ پاور ٹرانسمیشن لنکس سمیت علاقائی گرڈ کنیکٹیویٹی کی تلاش کر رہا ہے، بجلی کے وزیر منوہر لال کھٹر نے جمعرات کو نئی دہلی میں بھارت بجلی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "سری لنکا کے ساتھ سمیت علاقائی باہمی روابط، سرحدوں کے پار صاف توانائی کے بہاؤ کو آسان بنانے اور ایک متحد عالمی گرڈ کے وژن کو مضبوط بنانے میں مدد کر سکتے ہیں۔" علاقائی توانائی تعاون میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، وزیر نے کہا، "ہم پہلے ہی سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال، بھوٹان اور سری لنکا کو جلد ہی بجلی فراہم کریں گے۔" انہوں نے بجلی کی پیداواری لاگت میں ہندوستان کے مسابقتی فائدہ کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، "ہمارے پاس یورپی ممالک سمیت دنیا کے بیشتر ممالک کے مقابلے میں زیادہ سستی بجلی ہے۔ ان کی پیداواری لاگت تقریباً 35 روپے فی یونٹ ہے، جب کہ ہمارے پاس نمایاں طور پر کم ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "ہم بجلی کی پیداواری لاگت کو مزید کم کرنا چاہتے ہیں۔" وزیر نے تمام خطوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے بجلی کے تبادلے کو فعال کرنے میں ٹرانسمیشن انفراسٹرکچر کے اہم کردار پر زور دیا۔ توانائی کے استعمال کے ارتقاء کا سراغ لگاتے ہوئے، کھٹر نے آگ اور کوئلے پر ابتدائی انحصار سے جدید توانائی کے ذرائع جیسے ہائیڈرو، ہوا، جوہری اور شمسی کی طرف تبدیلی کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ روایتی وسائل محدود ہیں اور مستقبل کی طلب کو پورا کرنے میں قابل تجدید توانائی، خاص طور پر شمسی توانائی کی بڑھتی ہوئی اہمیت پر زور دیا۔ اقتصادی ترقی کے لیے بجلی کی مرکزیت پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ 2047 تک ہندوستان کے ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بجلی بنیادی ہے۔ ہندوستان نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران اپنے ٹرانسمیشن نیٹ ورک کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے، جس سے تمام خطوں میں بجلی منتقل کرنے اور بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سب سے زیادہ بجلی کی طلب 2024 میں تقریباً 250 گیگاواٹ (جی ڈبلیو) تک پہنچ گئی ہے، اور زیادہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیاریاں جاری ہیں، چوٹی کے ادوار کے دوران 270 گیگاواٹ تک کی فراہمی کے لیے تیار ہیں۔

حفاظت گروپ مالیگاؤں، راشٹریہ مسلم مورچہ و خانقاہ آشیانہ مجددی فاؤنڈیشن کا اظہار تعزیت

مالیگاؤں رشہر کی معروف سیاسی، سماجی شخصیت سنی تعزیہ کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور سماج وادی پارٹی سے جڑے جاوید انور کی اہلیہ جمیلہ بانو گزشتہ دنوں انتقال کرگئیں۔ مرحومہ وحید الزماں للے مقادم کی بہو نیز مرحوم حاجی جلیل مقادم کی دختر نوید انور راشن والے، مفید انور، عابد حسین برادران کی والدہ تھیں۔ گزشتہ کچھ دنوں سے بستر علالت پر تھیں۔ حالانکہ جاوید انور اور افراد خانہ نے علاج ومعالجہ کی بہت کوشش کی لیکن وہ جانبر نہ ہوسکیں اور پھر موت کا ایک دن متعین ہونے کے مصداق اُن کی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی۔ مرحومہ انتہائی مخلص، دردمند دل اور خاموش خدمت گار خاتون تھیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کو عذابِ قبر سے محفوظ رکھے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ شریکان غم: جملہ صدر وارا کین حلقہ دوست احباب مالیگاؤں
منجانب: محمد عارف نوری (نائب صدر راشٹریہ مسلم مورچہ وصدر حفاظت گروپ مالیگاؤں)، مولانا عبدالرشید مجددی (ترجمان راشٹریہ مسلم مورچہ، صدر خانقاہ آشیانہ مجددی فاؤنڈیشن مالیگاؤں)۔

ہند۔روس تعلقات کو پٹڑی سے اتارنے کی کوششیں ناکام رہیں: روسی ایلچی

نئی دہلی ۔19/ مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان میں روسی سفارت خانے کے انچارج رومن بابوشکن نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح ماسکو پر بین الاقوامی دباؤ اور پابندیوں کے باوجود ہندوستان-روس کی شراکت داری مستحکم رہتی ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو "پٹڑی سے اتارنے" کی کوششیں "ناکام" ہوئی ہیں۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے رومن بابوشکن نے کہا کہ روس اور بھارت کے درمیان تعاون حالیہ برسوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے جاری ہے۔ روسی ایلچی نے کہا کہ "ہمارا تعاون، ہمارے تعلقات، ہماری بات چیت بلا تعطل رہی، قطع نظر اس کے کہ کوئی چاہتا ہے یا نہیں"۔ انہوں نے کہا کہ یہ قیاس آرائیاں کہ روس کے خلاف پابندیاں بھارت کے ساتھ اس کی شراکت داری کو کمزور کردے گی بارہا غلط ثابت ہوئی ہیں۔" ہماری شراکت داری کو پٹڑی سے اتارنے کی کسی بھی دوسرے ملک کی کوئی بھی کوشش ناکام ہوگئی ہے کیونکہ اگر آپ ہماری بات چیت کو دیکھیں، خاص طور پر حالیہ چار سالوں کے دوران، جب روس کو کئی بار پابندیوں کا نشانہ بنایا گیا، اور ہر بار، کچھ شکوک وشبہات اور افواہیں تھیں کہ اب یہ حقیقت میں ہماری شراکت داری میں خلل کا باعث بنے گی۔ انہوں نے کہا کہا یسا کبھی نہیں ہوا کیونکہ ہم نے خیر سگالی کی یہ زبردست سطح حاصل کی ہے، جو ہماری مدد کرتا ہے اور جو ہمیں باہمی طور پر فائدہ مند اور قابل قبول حل تلاش کرنے کی ترغیب دیتا ہے کہ ہم نئے حالات میں کیسے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ بابوشکن نے کہا کہ دونوں ممالک نے پابندیوں کے باوجود اقتصادی اور تجارتی تعاون کو برقرار رکھنے کے لیے نئے میکانزم متعارف کرائے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم نے قومی کرنسیوں کی بنیاد پر ایک نئی سیٹلمنٹ اسکیم اور ماڈل تیار کیے ہیں۔ ہم نئی لاجسٹکس تیار کر رہے ہیں۔ ہم متبادل شعبوں اور تعاون کے طریقہ کار کو تیار کر رہے ہیں۔

ہند۔پاکستان سرحد کے ساتھ بڑے اسٹریٹجک ریل انفراسٹرکچر کو آگے بڑھایا جائے گا: مرکزی وزیر اشونی ویشنو

نئی دہلی۔ 19/مارچ۔ ایم این این۔ ریلوے کی وزارت نے جیسلمیر۔ بارمیر۔ بھیلاڑی اور انوپ گڑھ۔ کھجو والا۔ جیسلمیر کوریڈورز سمیت اہم راستوں کے لیے فاسٹ ٹریک فائنل لوکیشن سروے) کیے ہیں۔ یہ نئی لائنیں راجستھان کے حساس صحرائی شعبوں میں نقل وحمل کی ایک مضبوط ریڑھ کی ہڈی بنائیں گی، جس سے فوج، بھاری ساز و سامان اور ضروری سامان کی تیزی سے تعیناتی ممکن ہو سکے گی۔ دفاعی تیاری کے علاوہ، اس منصوبے کا مقصد دور دراز کے سرحدی اضلاع کو قومی گرڈ میں ضم کرنا ہے، جس سے جیسلمیر اور باڑمیر میں مقامی معیشت اور سیاحت کو نمایاں طور پر فروغ ملے گا۔

T20 ورلڈ کپ چیمپئن تلک ورما "پیڈی" کے سیٹ پر پہنچے اور رام چرن اسٹار فلم میں کھیلوں کے انداز سے حیران رہ گئے!

ممبئی (ایم ملک) رام چرن کی اداکاری والی فلم "پیڈی" 2026 کی سب سے زیادہ زیر بحث فلموں میں سے ایک بن کر ابھری ہے۔ جھانوی کپور اور جگپتی بابو بھی اہم کرداروں میں نظر آئیں گے۔ جب سے اس پراجیکٹ کا اعلان ہوا، شائقین اور فلم انڈسٹری میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے جوش وخروش کے درمیان، T20 ورلڈ کپ کے چیمپئن تلک ورما نے "پیڈی" کے سیٹ پر پہنچ کر سب کو حیران کر دیا۔ رام چرن کی فلم 'پیڈی' کے گانے نے سوشل میڈیا پر دھوم مچادی ہے۔ فلم کا پہلا گانا "چکری چکیری" ریلیز ہوتے ہی ہٹ ہوگیا۔ گانا، اے آر نے ترتیب دیا ہے۔ رحمان، سامعین کے ساتھ اس قدر گونجتا ہے کہ اس نے پہلے ہی تمام پلیٹ فارمز پر 200 ملین آراء کو عبور کر لیا ہے۔ اس کامیابی کی بنیاد پر میکرز نے فلم کا دوسرا گانا 'رائے رائے رارا' جاری کر دیا ہے۔ اس اعلیٰ توانائی والے گانے نے انٹرنیٹ پر دھوم مچادی ہے۔ اس گانے کو پہلے ہی یوٹیوب پر 47 ملین سے زیادہ بار دیکھا جا چکا ہے، جس نے فلم کے لیے شائقین کے جوش میں مزید اضافہ کیا۔ بوچی بابو شنا کی ہدایت کاری میں بننے والی، "پیڈی" میں شیوا راجکمار، جھانوی کپور، دیویندو شرما، اور جگپتی بابو کے ساتھ رام چرن ہیں۔ وینکٹ ستیش کلیارو (وردھی سینماز) اور میتھری مووی میکرز کے ذریعہ تیار کردہ، یہ فلم 30 اپریل 2026 کو سینما گھروں میں نمائش کے لیے پیش کی جائے گی۔

عالمی تنازعات معیشتوں اور توانائی کے تحفظ کے لیے غیر یقینی صورتحال پیدا کرتے ہیں: پرہلاد جوشی

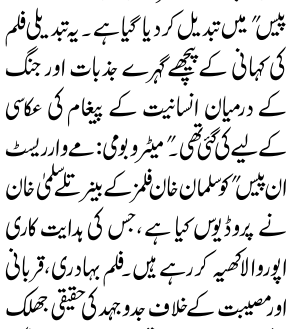

نئی دہلی۔19/مارچ۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے جمعرات کو کہا کہ دنیا بھر میں جاری تنازعات معیشتوں اور توانائی کی سلامتی کے لیے غیر یقینی صورتحال پیدا کر رہے ہیں، اور ایک پائیدار مستقبل پر بات چیت کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھارت بجلی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "پوری دنیا میں، ایک طرح کا ہنگامہ ہے.... بہت زیادہ جنگ چل رہی ہے، اور یہ معیشتوں اور توانائی کی سلامتی کو متاثر کر رہی ہے۔" جوشی نے کہا کہ موجودہ عالمی ماحول مستقبل کے بارے میں لوگوں میں بڑے پیمانے پر تشویش کا باعث بنا ہے۔ لوگ سوچ رہے ہیں کہ مستقبل کیا ہوگا... لوگ پریشان ہیں، لوگ تناؤ کا شکار ہیں۔ انہوں نے معیشتوں اور عوامی جذبات دونوں پر تنازعات کے اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ فوری خدشات سے بالاتر ہو کر ممالک کو طویل مدتی مفادات کے تحفظ پر توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے پالیسی اور منصوبہ بندی میں لچک کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا، "صرف تناؤ ہی نہیں... ہمارے اپنے مستقبل کی حفاظت ہونی چاہیے۔" وسیع تر عالمی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے، جوشی نے کہا کہ خطوں میں جغرافیائی سیاسی کشیدگی عدم استحکام کا باعث بن رہی ہے۔ انہوں نے مثال کے طور پر ایران، روس، چین اور تائیوان جیسے ممالک کا حوالہ دیا جہاں کشیدگی عالمی حرکیات کو متاثر کر رہی ہے۔ انہوں نے توانائی کے وسائل میں ساختی عدم توازن کی طرف بھی توجہ مبذول کروائی۔ "جہاں تیل ہے، وہاں خود گیس نہیں ہے... جہاں وافر گیس ہے، وہاں مسائل ہیں۔ ساتھ ہی، جوشی نے اس بات پر زور دیا کہ قابل تجدید توانائی کی طرف منتقلی ضروری ہے لیکن اس میں وقت لگے گا۔ "جس لمحے آپ قابل تجدید کا فیصلہ کرتے ہیں، اس میں کچھ وقت لگے گا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ منتقلی کی مدت کے دوران روایتی اور قابل تجدید ذرائع کو ایک ساتھ رہنا چاہیے۔ انہوں نے قابل تجدید توانائی میں پیشرفت پر روشنی ڈالی، مختلف حصوں میں صلاحیت میں اضافے کا حوالہ دیتے ہوئے، خبردار کیا کہ توانائی کے روایتی نظام کو اچانک بند نہیں کیا جا سکتا۔ پائیداری کو وسیع تر ثقافتی اور قومی سیاق وسباق سے جوڑتے ہوئے، انہوں نے گڑی پڈوا پرمبارکباد پیش کی، اسے تجدید اور نئی شروعات کی علامت کے طور پر بیان کیا، اور کہا کہ یہ تصور قابل تجدید توانائی کی طرف تبدیلی کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

"چراغِ رمضان بجھنے نہ پائے"

ازقلم:- صباء فردوس بنت ناظر چاؤس (ہنگولی)

اے ماہِ مبارک! اے رمضانِ کریم! تم آئے تو یوں لگا جیسے کسی ویرانے میں بہارِ گل بار اُتری ہو.. جیسے تشنہ روح کو آبِ زُلال کا کمس ملا ہو۔ تمہاری آمد نے دلوں کے بجھے ہوئے چراغ روشن کر دیے، راتوں میں عبادت کا نور بکھر گیا، اور سحر وافطار کی ساعتوں نے زندگی کو ایک مقدّس ترتیب عطا کی۔ لیکن اے ماہِ رمضان! یہ کیا ہوا؟ ابھی تو تم آئے تھے ابھی تو پہلی سحری کی اذاں کانوں میں گونجی تھی، ابھی تو تراویح کے قدموں نے مسجد کی آستانہ چومی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے تم رُخصتی کی دہلیز پر کھڑے ہو۔ تمہارے ساتھ گزرے یہ ایام.. زندگی میں پہلی بار... اتنے تیز گزرے کہ یقین نہ آیا۔ وقت کا یہ قافلہ کتنی بے رحمی سے رواں ہے! لمحے پتّوں کی طرح جھڑتے جا رہے ہیں، اور ہم ہیں کہ انہیں تھامنے کی کوشش بھی نہیں کرتے۔ اے ماہِ رمضان! تم دراصل ہمارے لیے آئینہ ہو۔ تم ہر سال آ کر یہ یاد دِلاتے ہو کہ عمر کا ایک اور باب بند ہو گیا۔ تمہاری رفتار دراصل ہماری رفتار ہے تم نہیں جاتے، ہم آگے بڑھتے ہیں، اپنی منزل کی طرف، اپنے آخری سفر کی طرف۔ اللہ تعالیٰ کا فرمانِ عالیشان ہے: "کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ" "ہر جان کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے" پھر بھی انسان کا حال یہ ہے کہ وہ غفلت کے پردوں میں لپٹا بیٹھا ہے۔ دنیا کی رنگینیاں اسے اتنا مست کیے ہوئے ہیں کہ وہ یہ بھول بیٹھا ہے کہ یہ قافلۂ حیات رُکنے کا نام نہیں لیتا۔ ہر گزرتا لمحہ آخرت کے سفر کو قریب تر کر رہا ہے، اور ہم ہیں کہ توشۂ راہ جمع کرنے کی فکر سے بے نیاز، دنیا کے بازار میں سرگرداں پھر رہے ہیں۔ حضرتِ علیؓ کا وہ قولِ زریں یاد آتا ہے: "دنیا پیچھے جا رہی ہے اور آخرت سامنے آ رہی ہے سو تم آخرت کے لیے تیاری کرو، دنیا کے لیے نہیں۔" یہ الفاظ صدیوں بعد بھی اتنے ہی تازہ اور کاٹ دار ہیں جتنے پہلے تھے۔ اے ماہِ رمضان.. اے نیکیوں کے موسمِ بہار! تم آئے تو اس لیے کہ ہم اپنی روحوں کو مانجھیں، اپنے قلوب کو زنگ سے پاک کریں، اور اس سفرِ آخرت کے لیے خود کو تیار کریں جو لازمی ہے، جو ناگزیر ہے۔ تم نے ہمیں موقع دیا کہ ہم ماضی کی غفلتوں کا حساب چُکائیں اور مستقبل کی تیاری کریں۔ کاش! ہم سمجھ سکیں کہ تمہاری رُخصتی ایک انتباہ ہے۔۔۔ یہ کہ عمر کے دن اسی طرح گزرتے جاتے ہیں، رُکتے نہیں، لوٹتے نہیں۔ جو لمحہ گزر گیا وہ تاریخ کا حصّہ بن گیا، اب وہ نہ خریدا جا سکتا ہے، نہ واپس مانگا جا سکتا ہے۔

سوائے دوستانِ عزیز! آؤ عہد کریں کہ ماہِ رمضان کی اس رُخصتی کو محض ایک موسم کا بدلنا نہ سمجھیں، بلکہ اسے اپنی زندگی کی کایا پلٹنے کا آغاز بنائیں۔ نیکی کا جو بیج اس ماہِ مبارک میں بویا ہے، اسے سال بھر آبیاری کریں۔ وہ نمازیں جو ہم نے پابندی سے پڑھی ہیں اُسے ہم جاری رکھیں گے، وتلاوت جو ہماری زبان پر جاری تھی اُسے خاموش نہیں ہونے دیں گے، وہ آنسوں جو رات کی تاریکیوں میں گرے تھے اُنہیں ضائع نہیں ہونے دیں گے اس ماہِ مبارک نے ہمیں جو روشنی دی ہے اُسے بجھنے نہیں دیں گے کہ غفلت کی رات میں بھی یادِ الٰہی کا ایک چراغ جلاتے رہیں گے انشاء اللہ۔۔ اے دوستانِ عزیز نماز، تلاوت، ذکر، صدقہ... یہ رمضان کے ساتھ ختم نہیں ہونے چاہئیں، بلکہ زندگی کا مستقل حصّہ بننے چاہیے۔ کیونکہ جب یہ دنیا کا سفر ختم ہوگا اور ہم اپنے ربّ کے حضور حاضر ہوں گے، تو پوچھا جائے گا کہ تمہیں عمر دی گئی کیا کیا؟ وقت دیا گیا کیسے گزارا؟ رمضان آئے کتنے کام آئے؟ اے ماہِ رمضان! تم جا رہے ہو لیکن تمہاری یاد، تمہارا سبق، تمہاری روشنی ہمارے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہے گی۔ اے اللہ! جس طرح تُو نے یہ رمضان نصیب فرمایا اگلا رمضان بھی نصیب فرما۔ اور جو لمحے ہاتھ سے نکل گئے انہیں معاف فرما۔ اور جو سانسیں ابھی باقی ہیں انہیں تیری رضا میں گزارنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین ثُمّ آمین

☆☆☆☆☆

سلمان خان اور چترانگدا سنگھ نے "ماتر بھومی" میں محبت اور انتظار کی خوبصورت کہانی سنائی

ممبئی: ۱۹/مارچ (ایم ملک) پہلی جھلک سے شائقین کو مسحور کرنے کے بعد سلمان خان اپنے مداحوں کے لیے عید کا تحفہ لے کر آئے ہیں۔ سلمان خان فلمز نے اب مکمل گانا "چاند دیکھ لینا" ریلیز کیا ہے، جس میں سلمان خان اور چترانگدا سنگھ شامل ہیں، "میٹرو بومی: می وار ریسٹ ان پیس" کا۔ عید کے مبارک موقع پر ریلیز ہونے والا یہ گانا چاند کی جذباتی اہمیت کو خوبصورتی سے کھینچتا ہے جو کہ عید اور کروا چوتھ دونوں کا ایک بڑا حصہ ہے۔ جہاں عید پر چاند نظر آنا جشن اور اتحاد کی علامت ہے، وہیں کرو چوتھ پر یہ محبت، انتظار اور اعتماد کی نمائندگی کرتا ہے۔ "چاند دیکھ لینا" ان دونوں روایات کو جذبات اور امید کے ذریعے ایک ساتھ باندھتا ہے۔ فلم کا ٹائٹل ٹریک، "ماٹرو بومی"

ناندیڑ دیہی پولس نے غیر قانونی ریت ضبط کرلی

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ دیہی پولیس نے غیر قانونی ریت (ریتی) نکالنے کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک ہی وقت میں پانچ مختلف مقامات پر چھاپے مار کر تقریباً 1** کروڑ 68 لاکھ 46 ہزار روپے ** مالیت کا سامان ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی مارکڈ، پمپلگاؤں تجی، بھنگی، واہیگاؤں اور گنگاویٹ ** علاقوں میں 19 مارچ 2026 کو صبح 6 بجے سے دوپہر 1 بجے کے درمیان انجام دی گئی۔ اس دوران دریائے گوداوری کے کنارے غیر قانونی طور پر ریت نکالنے اور اس کی نقل وحمل جاری تھی۔ گفتگو کے مطابق پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی جس کی بنیاد پر ناندیڑ دیہی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موقع پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران کچھ ملزمان پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے، تاہم پولیس نے تعاقب کر کے 4 ملزمان کو گرفتار** کر لیا۔ کارروائی میں پولیس نے بڑی مقدار میں سامان ضبط کیا، جس میں ریت نکالنے کے انجن، کشتیاں، ترافے (پونٹون)، لوہے کے ڈرم، پائپ اور ایک ہائیوا گاڑی شامل ہے۔ ضبط شدہ سامان کی کل مالیت تقریباً 1.65** کروڑ روپے سے زائد بتائی گئی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 303(2)، 3(5) کے ساتھ ساتھ مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ، ماحولیاتی تحفظ ایکٹ اور عوامی املاک نقصان روک تھام قانون کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ کارروائی * *پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار** کی ہدایت پر جاری "آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت انجام دی گئی۔ اس موقع پر اعلیٰ پولیس افسران نے ٹیم کی کارکردگی کو سراہا۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے اور اس غیر قانونی کاروبار سے جڑے دیگر افراد کی تلاش جاری ہے۔

موٹر سائیکلیں چور کرنیوالی بین الریاستی ٹولی گرفتار

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کی مقامی کرائم برانچ نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے پلسر موٹر سائیکلیں چرانے والی بین الریاستی جرائم پیشہ ٹولی کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کارروائی میں 4** مقدمات کا انکشاف ** کرتے ہوئے تقریباً 3** لاکھ 50 ہزار روپے ** مالیت کی موٹر سائیکلیں ضبط کی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار کی ہدایت پر انجام دی گئی، جنہوں نے ضلع میں بڑھتی ہوئی موٹر سائیکل چوری کی وارداتوں پر قابو پانے کے لیے خصوصی مہم چلانے کے احکامات جاری کیے تھے۔ تفصیلات کے مطابق 18 مارچ 2026 کو مقامی کرائم برانچ کے پولیس سب انسپکٹر ناگناتھ تکڑے اور ان کی ٹیم کو خفیہ اطلاع ملی کہ ایک مفرور ملزم ونالی چوک، دھرم آباد میں چوری شدہ موٹر سائیکل فروخت کرنے کے ارادے سے موجود ہے۔ اس اطلاع پر پولیس نے جال بچھا کر ملزم کو گرفتار کر لیا۔

گرفتار ملزم کی شناخت: 1. شیخ عمران عرف ابو شوٹر عرف ڈان عرف سمیر (عمر 22 سال، ساکن رام نگر، دھرم آباد، حال مقیم نظام آباد، تلنگانہ) 2. رشی آیان عرف ماوا (ساکن ناندیڑ) 3. شیخ اعجاز عرف گانجاوالا

پولیس تفتیش کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ وہ اور اس کے ساتھی ناندیڑ ضلع کے مختلف علاقوں سے پلسر موٹر سائیکلیں چرا کر انہیں جنگلاتی علاقے میں چھپا دیتے تھے۔ اس اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے چھپائی گئی موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ملزمان کے خلاف ناندیڑ کے مختلف پولیس تھانوں میں متعدد مقدمات درج ہیں، جبکہ مرکزی ملزم شیخ عمران کے خلاف تلنگانہ کے ضلع نظام آباد میں بھی 17** مقدمات ** درج ہیں اور وہ وہاں بھی مفرور تھا۔ پولیس نے اس کارروائی میں کل 14** موٹر سائیکلیں (پلسر) ** ضبط کی ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر متعلقہ مقدمات بھی سامنے آئے ہیں جن کی مزید تفتیش جاری ہے۔ یہ کارروائی مقامی کرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر اودے کھنڈیرائے کی قیادت میں انجام دی گئی، جبکہ اعلیٰ افسران **اویناش کمار، ارچنا پاٹل اور سورج گرو** کی رہنمائی حاصل رہی۔ پولیس نے گرفتار ملزمان اور ضبط شدہ مال کو مزید قانونی کاروائی کے لیے متعلقہ تھانے کے حوالے کر دیا ہے، جبکہ اس بین الریاستی گینگ کے دیگر ارکان کی تلاش جاری ہے۔ اعلیٰ حکام نے اس کامیاب کارروائی پر پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

رام تیرتھ لیس کی تیز کارروائی
12 گھنٹوں میں چارج شیٹ داخل

ناندیڑ: برامتی پولیس اسٹیشن کی جانب سے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے خاتون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ (ونیہ بھنگ) کے معاملے میں محض 12 گھنٹوں کے اندر ملزم کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں داخل کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ 14 مارچ 2026 کو صبح تقریباً 30:9 بجے، رامتی ??? پولیس حدود کے تحت واقع گاؤں نارشی میں پیش آیا۔ متاثرہ خاتون کی شکایت پر رامتی ??? پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 47/2026 درج کیا گیا، جو بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعہ 74 کے تحت قائم کیا گیا۔ شکایت موصول ہوتے ہی اس معاملے کی تفتیش سپو انسپکٹر وکرم ہرالے کے سپرد کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ، اویناش کمار (IPS) کی ہدایت پر، "مشن نربھیا" کے تحت خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم میں فوری کارروائی اور تیز رفتار تفتیش کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، پولیس ٹیم نے نہایت مستعدی کے ساتھ کارروائی کرتے ہوئے ملزم پرتھمیش پرمیشور گنڈ (عمر 27 سال، ساکن ہیورسینگا، تعلقہ شیرور کا سار، ضلع بیڈ) کو گرفتار کیا اور اس کے خلاف مضبوط شواہد اکٹھے کیے۔ تحقیقات کے دوران سپو انسپکٹر وکرم ہرالے، اسسٹنٹ سب انسپکٹر شام سندر بھوانگی کر، ہیڈ کانسٹیبل ادے کلکرنی (نمبر 620) اور پولیس کانسٹیبل ناگین مارواڑے (نمبر 585) نے مؤثر انداز میں کام کرتے ہوئے نہ صرف ملزم کو گرفتار کیا بلکہ تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے صرف 12 گھنٹوں کے اندر چارج شیٹ تیار کر کے معزز عدالت میں پیش کر دی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے اس شاندار کارکردگی پر متعلقہ پولیس افسران اور عملے کی بھرپور ستائش کی ہے۔

بنیادی سہولیات کے فروغ کیلئے ٹھوس فیصلوں پر زور: وزیر سنجے راٹھوڑ

بندھارے میں اسنان گھاٹ، ریلنگ، روشنی کا نظام، حفاظتی دیوار، پارکنگ اور سبھا منڈپ جیسی سہولیات شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ مٹھ کیلئے 10** کروڑ روپے ** کے فنڈ کی بھی حکومت سے مانگ کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حلقہ میں تقریباً 1100** کروڑ روپے ** کے فنڈ سے تین ہائی لیول بندھارے تعمیر کیے جا رہے ہیں، جن میں سب سے بڑا منصوبہ کنوٹ-ماہور حلقہ میں ہے۔ دھنوداہائی لیول بندھارا مکمل ہونے کے بعد ماہور میں پانی کی قلت میں نمایاں کمی آئے گی۔ اسی طرح **سمستر کنڈ پروجیکٹ ** کی منظوری کیلئے حکومت کو تجویز بھیجی گئی ہے، جس کے تحت تقریباً 22** ہزار ہیکٹر ** رقبہ سیراب ہوگا۔ تقریب میں ایم ایل اے بابوراؤ کوہلیکر اور کسان راؤ وانکھیڑے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، جبکہ پروگرام کا آغاز سدھا کرکچلکو رنے کیا۔

پاکستان کی خفیہ ایٹمی پھیلاو کی تاریخ رہی ہے۔ وزارت خارجہ

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ بھارتی وزارت خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ حالیہ امریکی انٹیلی جنس رپورٹ، جس میں اسلام ا?باد کو جوہری خطرہ قرار دیا گیا ہے، اس ملک کی "جوہری پھیلاو? کی خفیہ تاریخ" کی وجہ سے پاکستان کو درپیش خطرات کو اجاگر کرتی ہے۔ یہاں ایک باقاعدہ پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان، رندھیر جیسوال نے کہا کہ پاکستان کی خفیہ جوہری پھیلاو? کی تاریخ ہے، اور اس طرح کے مشاہدات ایک بار پھر اس کے ٹریک ریکارڈ سے متعلق خدشات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ "جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے، ان کی ایک تاریخ ہے۔ ان کی خفیہ جوہری عدم پھیلاو? کی تاریخ ہے، اور وہ اس طرح کے بیانات سے ایک بار پھر دنیا کو دھمکیاں دیتے ہیں۔ 18 مارچ کو امریکہ میں نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں روس اور چین جیسی بڑی طاقتوں کے ساتھ ساتھ پاکستان کو امریکہ کے لیے ایک اہم جوہری خطرہ قرار دیا گیا۔ امریکی انٹیلی جنس چیف، تلسی گبارڈ نے 2026 کا سالانہ خطرہ تشخیص پیش کیا جس میں امریکی انٹیلی جنس کمیونٹی نے پاکستان کی ابھرتی ہوئی فوجی صلاحیتوں، علاقائی عدم استحکام میں اس کے کردار، اور دہشت گردی کے مسلسل خطرے سے متعلق کئی اہم شعبوں کی نشاندہی کی ہے۔ رپورٹ میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ پاکستان مختلف قسم کے جدید میزائل ڈیلیوری سسٹم پر تحقیق اور ترقی کر رہا ہے۔ اہم طور پر، نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کی تیاری میں ممکنہ طور پر بین البراعظمی بیلسٹک میزائل (ICBMs) شامل ہو سکتے ہیں جن کی رینج امریکہ تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ "امریکی محفوظ جوہری ڈیٹرنٹ ہوم لینڈ میں تزویراتی خطرات کے خلاف حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے جاری رکھے ہوئے ہے۔ تاہم، روس، چین، شمالی کوریا، ایران اور پاکستان نیوکلیئر اور روایتی پے لوڈز کے ساتھ جدید، جدید یا روایتی میزائل ڈیلیوری سسٹم کی ایک صف پر تحقیق اور ترقی کر رہے ہیں جو ہمارے ہوم لینڈ کو حد کے اندر رکھتے ہیں۔

اسرائیل کا آئی سی ایل گروپ مہاراشٹر میں کھاد کا پلانٹ لگائے گا

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ اسرائیل کی ایک فرٹیلائزر کمپنی نے مہاراشٹر میں کھاد کی پیداوار کی سہولت کا اعلان کیا ہے، جس سے بھارتی حکومت کے 'میک ان انڈیا' اقدام کو تقویت ملی ہے۔ ا?ئی سی ایل گروپ کی جانب سے یہ اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے ا?یا ہے جب ایران کے خلاف امریکا اور اسرائیل کی قیادت میں جاری مشترکہ ا?پریشن نے ا?بنائے ہرمز کی بندش کے نتیجے میں دنیا بھر میں کھاد کی دستیابی کو متاثر کیا ہے۔ ا?ئی سی ایل نے سرحد پار سپلائی چینز پر انحصار کو کم کرنے کے لیے ہندوستان میں پانی میں گھلنشیل فرٹیلائزرز تیار کرنے کا منصوبہ بنایا ہے، اس کے پیداواری راستوں کو متنوع بناتے ہوئے ضروری زرعی ا?دانوں تک زیادہ قابل اعتماد رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ جدید ڈبلیو ایس ایف سلوشنز کی پیداوار زرعی شعبے کو غذائی اجزاء کی درست فراہمی اور اعلیٰ زرعی کارکردگی کو قابل بنائے گی۔

تنازعہ زدہ مغربی ایشیا سے تقریباً 280,000 شہری ہندوستان واپس آچکے ہیں

وزارت خارجہ

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ وزارت خارجہ نے جمعرات کو کہا کہ 28 فروری سے تقریباً 280,000 لوگ مغربی ایشیا سے ہندوستان واپس ا?ئے ہیں، خطے میں بڑھتی ہوئی فضائی حدود کی پابندیوں اور ا?پریشنل چیلنجوں کے درمیان خطے میں تنازعہ بڑھتا جا رہا ہے۔ مغربی ایشیا میں حالیہ پیش رفت کے بارے میں ایک بین وزارتی بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے، وزارت خارجہ میں جوائنٹ سکریٹری (خلیج)، اسیم مہاجن نے نوٹ کیا کہ کچھ ممالک میں رکاوٹوں کے باوجود، مجموعی طور پر پروازوں کی صورتحال بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب کہ کچھ ممالک میں ا?پریشنل بندشیں ہیں، مجموعی طور پر فلائٹ کی صورتحال بہتر ہوتی جا رہی ہے، جب سے فروری میں 280 اضافی پروازیں چل رہی ہیں، تقریباً 280 مسافروں کی واپسی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایئر لائنز ا?پریشنل فزیبلٹی اور حفاظتی تحفظات پر منحصر ہے، متحدہ عرب امارات اور بھارت کے درمیان محدود غیر شیڈول پروازیں چلا رہی ہیں۔ مہاجن نے کہا کہ 18 مارچ کو دونوں ممالک کے درمیان تقریباً 75 پروازیں چلائی گئیں، جبکہ ا?ج تقریباً 90 پروازیں چلنے کی توقع ہے، جو کہ تنازعہ کے درمیان اوپر کی طرف رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ عمان اور سعودی عرب سے ہندوستان کے لیے پروازیں چلتی رہتی ہیں۔ قطر کی فضائی حدود جزوی طور پر کھلی رہتی ہے، جس میں قطر ایئر ویز ہندوستان کے لیے غیر طے شدہ تجارتی پروازیں چلا رہی ہے۔ قطر ایئر ویز ا?ج ہندوستان میں مختلف مقامات کے لیے نو پروازیں چلا رہی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کویت کی فضائی حدود 28 فروری سے بند ہے۔ اس کے جواب میں، کویت کی جزیرہ ایئر ویز نے سعودی عرب کے القیسمہ انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے بھارت کے لیے خصوصی نان شیڈول پروازوں کا اعلان کیا ہے، جس کی پہلی پرواز جمعہ کو کوچی کے لیے روانہ ہوگی۔ اسی طرح، بحرین کی فضائی حدود بدستور بند ہے، خلیج ایئر سعودی عرب کے دمام ہوائی اڈے سے ہندوستان کے سفر کی سہولت کے لیے خصوصی پروازیں چلا رہی ہے، اور ا?نے والے دنوں میں اس طرح کی مزید پروازیں متوقع ہیں۔

بھارت نے ڈائی انڈسٹری میں استعمال ہونے والے چینی کیمیکل پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی کی سفارش کی

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان کی وزارت تجارت نے چین سے ایک اہم صنعتی کیمیکل کی درا?مدات پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کرنے کی سفارش کی ہے جب ایک تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ کم قیمت کی ترسیل گھریلو پروڈیوسروں کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ وزارت تجارت کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل ا?ف ٹریڈ ریمیڈیز نے ہندوستانی کیمیکل بنانے والی کمپنی دیپک نائٹریٹ لمیٹڈ کی شکایت کے بعد (DASDA) کی درا?مدات کی تحقیقات کا ا?غاز کیا۔ ڈی جی ٹی ا?ر نے حوالہ قیمت پر مبنی ڈیوٹی کی تجویز پیش کی، جس کے تحت درا?مد کنندگان ا?مدکی قیمت اور 3,453 ڈالر فی ٹن حوالہ قیمت کے درمیان فرق ادا کریں گے اگر ترسیل اس سطح سے نیچے ا?تی ہے۔ DASDA ایک نامیاتی کیمیکل ہے جو بنیادی طور پر ٹیکسٹائل اور دیگر صنعتوں کے لیے ا?پٹیکل برائٹنگ ایجنٹس اور ڈائی انٹرمیڈیٹس بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نگراں ادارہ نے کہا کہ اس بات کے ابتدائی شواہد موجود ہیں کہ پروڈکٹ کو ڈمپ کی قیمتوں پر بھارت کو برا?مد کیا گیا تھا، جس سے گھریلو مینوفیکچررز کو نقصان پہنچا تھا۔ اس تحقیق میں اپریل 2023 سے جون 2024 تک کا احاطہ کیا گیا، اس کے ساتھ ساتھ اس شعبے پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے ابتدائی سالوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بھارت نے پہلے ڈاسڈا پر اینٹی ڈمپنگ ڈیوٹی عائد کی تھی، لیکن وہ 2019 میں ختم ہو گئیں۔ ڈیوٹی لگانے یا نہ کرنے کا حتمی فیصلہ وزارت خزانہ کرے گی۔

وزیراعظم مودی اور فرانسیسی صدر میکرون کے بیچ بات چیت
مغربی ایشیا کے تنازعے کو کم کرنے کی 'فوری ضرورت' پر زور دیا

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ مغربی ایشیا کی ابھرتی ہوئی صورتحال پر بات چیت کی، جس میں دونوں رہنماو?ں نے کشیدگی میں کمی اور تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری کی طرف واپسی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں گفتگو کی تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے، وزیراعظم نے صدر میکرون کو ایک "پیارے دوست" کے طور پر بیان کیا اور کہا کہ دونوں رہنماو?ں نے جاری تنازعہ اور علاقائی اور عالمی استحکام پر اس کے وسیع اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ میرے عزیز دوست صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ مغربی ایشیا کی صورتحال اور کشیدگی میں کمی کی فوری ضرورت پر بات کی، ساتھ ہی ساتھ ہم مذاکرات کو ا?گے بڑھانے کے لیے ا?گے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ بات چیت مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان ہوئی ہے، جہاں خطے کے کئی ممالک رکاوٹوں اور سیکورٹی چیلنجوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے ا?ج، پی ایم مودی نے عمان کے سلطان، ہاشم بن طارق السید کے ساتھ ایک "نتیجہ خیز بات چیت" کی، جس کے دوران دونوں رہنماو?ں نے مغربی ایشیا کی بدلتی ہوئی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور تنازعہ کو کم کرنے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا۔

امریکی ایلچی اور بھارتی قومی سلامتی کے مشیر ڈوبھال نے اہم جغرافیائی سیاسی امور پر بات چیت کی

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے 18 مارچ کو قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کے ساتھ میٹنگ کی اور مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان اہم سیکورٹی اور جغرافیائی سیاسی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ گور نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ ابھی قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال کے ساتھ ایک انتہائی نتیجہ خیز میٹنگ ہوئی۔ اہم سیکورٹی اور جیو پولیٹیکل مسائل کا احاطہ کیا۔ امریکہ اور ہندوستان کے درمیان اسٹریٹجک تعاون ا?گے بڑھ رہا ہے۔ یہ ملاقات ایران کے ساتھ جاری امریکہ اسرائیل تنازعہ کے پس منظر میں ہو رہی ہے، جس نے عالمی منڈیوں میں ہلچل مچا دی ہے، خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے، اور افراط زر اور اقتصادی ترقی کے بارے میں خدشات کو بڑھا دیا ہے۔ یہ میٹنگ اس وقت بھی اہم ہے کیونکہ یہ ہندوستان کی قومی تحقیقاتی ایجنسی (این ا?ئی اے) کے ایک ایسے نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے کے پس منظر میں ہے۔

ضلع میں جرائم کی وارداتیں؛ چوری، مار پیٹ، گٹکھا، جوا اور آسمانی بجلی سے ہلاکت

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے مختلف علاقوں میں چوری، سنگین حملہ، غیر قانونی گٹکھا کاروبار، اسلحہ رکھنے، جوا کھیلنے اور غیر قانونی شراب فروشی کے متعدد واقعات پیش آئے ہیں۔ پولیس نے تمام معاملات میں مقدمات درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اردھا میں گھر میں چوری: اردھا پور کے علاقہ درگہ نگر میں 14 مارچ کی رات سے صبح 30:9 بجے کے درمیان نامعلوم چور نے گھر کا تالا توڑ کر اندر داخل ہو کر الماری میں رکھے ایک لاکھ روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات چوری کر لیے۔

اس معاملہ میں سومناتھ دامودر شنگارے کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بل گاؤں میں پرانے تنازعہ کی بنیاد پر تین افراد نے مل کر ایک شخص پر لاٹھیوں سے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں اسے سر اور پیر پر شدید چوٹیں آئیں۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

غیر قانونی گٹکھا کے خلاف کارروائیاں

- دیگلور: ایک ملزم سے موٹر سائیکل سمیت 10,650 روپے کا گٹکھا ضبط۔ - شیواجی نگر (ناندیڑ): پان شاپ سے 8,668 روپے مالیت کا گٹکھا برآمد۔ - ہمایت نگر: دو افراد سے 1,14,396 روپے کا بڑا ذخیرہ ضبط۔

تمام معاملات میں فوڈ سیفٹی قانون اور بھارتیہ نیائے سنہیتا کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔

اسلحہ ایکٹ کے تحت کارروائی — اتوارہ: اسٹریٹ سیفٹی مہم کے دوران ایک نابالغ لڑکے کے پاس سے لوہے کا خنجر برآمد کیا گیا۔ پولیس نے اسلحہ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

جوا پر چھاپہ — لوہا

چھترپتی شیواجی چوک میں پولیس نے چھاپہ مار کر کلیان مٹکا جوا کھیلتے ہوئے افراد کو گرفتار کیا۔ اس کارروائی میں 62,600 روپے نقد اور 5 موبائل فون (33,500 روپے) ضبط کیے گئے۔

آبنائے ہرمز کے بحران سے تجارت میں خلل پڑنے کے باعث
بھارت نے 1,000 کروڑ روپے کے جنگی خطرہ فنڈ کا منصوبہ بنایا

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ایران کے تنازع سے جڑی رکاوٹوں کے درمیان، بھارتی حکومت ا?بنائے ہرمز جیسے زیادہ خطرے والے پانیوں سے چلنے والے جہازوں کے لیے جنگی خطرے کی کوریج کی پیشکش کرنے والے بیمہ کنندگان کی مدد کے لیے 1,000 کروڑ روپے کے فنڈ کے قیام کی تلاش کر رہی ہے۔ اس تجویز کا، جو فی الحال وزارت خزانہ کے زیر جائزہ ہے، کا مقصد بیمہ کی دستیابی میں بڑھتے ہوئے فرق کو دور کرنا ہے۔ بڑھتے ہوئے خطرات کی وجہ سے عالمی بیمہ کنندگان کے خطے سے پیچھے ہٹنے کے ساتھ، کارگو ٹرانسپورٹ زیادہ مہنگی اور بیمہ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس منصوبے میں گھریلو بیمہ کنندگان کو تنازعات سے متاثرہ راستوں پر جانے والے جہازوں کے لیے کوریج فراہم کرنے کے قابل بنانا شامل ہے، جسے حکومت کے تعاون سے بیمہ کرنے کے طریقہ کار کی حمایت حاصل ہے جو ممکنہ نقصانات کو جذب کرے گا۔ ایک سرکاری اہلکار نے بتایا کہ ہم اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ کیا کوئی فنڈ بنایا جا سکتا ہے کیونکہ ری بیمہ خطے میں دستیاب نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسی سہولت ایک اہم بیک سٹاپ کے طور پر کام کرے گی۔ یہ ڈھانچہ روس-یوکرین تنازعہ کے بعد 2022 میں قائم کیے گئے میرین کارگو ایکسکلوڈڈ ٹیریٹریز پول سے مشابہت رکھتا ہے۔ ReGIC کے زیر انتظام، یہ پول زیادہ خطرے والے یا منظور شدہ علاقوں سے ترسیل کے لیے انشورنس کوریج فراہم کرتا ہے اور فی الحال 484 کروڑ روپے کی فی کھیپ کی صلاحیت کے ساتھ 21 ممبران شامل ہیں۔ مجوزہ فریم ورک کے تحت، اسی طرح کا پول - ممکنہ طور پر ReGIC کی طرف سے لنگر انداز - تقریباً 1,000 کروڑ روپے کے کارپس کے ساتھ قائم کیا جا سکتا ہے۔ یہ نہ صرف عام کارگو تک بلکہ ا?بنائے ہرمز سے گزرنے والے خام تیل کی ترسیل تک بھی کوریج بڑھا سکتا ہے۔

شوال کا چاند نظر نہیں آیا
عید ہفتہ کو ہوگی

ناندیڑ: 29 رمضان المبارک بروز جمعرات 19 مارچ 2026 کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال ناندیڑ نے نماز مغرب جامعہ اسلامیہ دارالعلوم ناندیڑ میں پڑھنے کے بعد چاند کے دیکھنے کا اہتمام کیا چاند نظر نہیں آیا ملک کے متعدد مقامات دہلی حیدرآباد پٹنہ وغیرہ سے بھی ایسی ہی اطلاعات موصول ہوئی اسل? اعلان کیا جاتا ہے کہ 20 مارچ جمعہ کو 30 رمضان المبارک ہوگی اور 21 مارچ ہفتہ کو انشاء اللہ عید الفطر ہوگی شرکا? مجلس مفتی وقایت اللہ خالد قاسمی صدر رویت ہلال کمیٹی ناندیڑ، مفتی محمد ظہیر الدین الدین قاسمی مفتی محمد ایوب قاسمی مفتی محبوب احسن قاسمی مفتی محمد ابراہیم قاسمی مولانا سعد عبداللہ ندوی مولانا عبدالحمید خان قاسمی مولانا بدرالدین قاسمی مولانا محمد سرور صاحب قاسمی موجود تھے۔

بھارت 6 ویں جنریشن فائٹر جیٹ کنسورشیم میں شامل ہوسکتا ہے۔
انل چوہان

نئی دہلی۔ ?19 مارچ۔ ایم این این۔ چیف ا?ف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ ہندوستان چھٹے جنریشن کا لڑاکا طیارہ تیار کرنے والے عالمی کنسورشیم میں شامل ہونے کا امکان ہے۔ جو دنیا کا سب سے جدید ہے۔ کیونکہ ہندوستانی فضائیہ مستقبل کے فضائی خطرات سے نمٹنے کے لیے اس صلاحیت کو تعینات کرنے میں پیچھے نہیں رہنا چاہتی ہے۔ انڈین ایئر فورس، دنیا کی چوتھی سب سے بڑی، نے دو عالمی کنسورشیا یعنی برطانیہ، اٹلی اور جاپان? فرانس، جرمنی اور اسپین کو صفر کر دیا ہے، امید ہے کہ ان میں سے کسی ایک کے ساتھ چھٹی نسل کے لڑاکا طیارے تیار کرنے کے لیے افواج میں شامل ہوں۔ چوہان نے ایک پارلیمانی پینل کو بتایا جس نے بدھ کو لوک سبھا میں ایک رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ دو کنسورشیا چھٹی نسل کے ہوائی جہاز پر کام کر رہے ہیں۔ ایک برطانیہ، اٹلی اور جاپان کا کنسورشیم ہے، اور دوسرا فرانس اور جرمنی کا کنسورشیم ہے۔ دونوں (چھٹی نسل کے (ہوائی جہاز تیار کر رہے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہم پیچھے نہ رہیں، ہم کوشش کریں گے کہ ہم کسی ایک کنسورشیا کے ساتھ شراکت داری کریں۔ قائمہ کمیٹی برائے دفاع برطانیہ، اٹلی اور جاپان GCAP (گلوبل کامبیٹ ایئر پروگرام) کا حصہ ہیں، جب کہ فرانس جرمنی اور اسپین FCAS (فیوچر کامبیٹ ایئر سسٹم) کے تحت مل کر ایک 'سسٹم ا?ف سسٹم' تیار کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے ہیں جو کہ پانچ ڈومینز یعنی ہوا، زمین، سمندر، سائبر اور اسپیس میں کام کرے گا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کی؟۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔